سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

بدھ، 7- ستمبر 2022

(یوم الاربعاء، 10- صفر المظفر 1444ھ)

سترہویں اسمبلی: اکتالیسواں اجلاس

جلد 41 : شمارہ 23

1083

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 7۔ ستمبر 2022

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) مسودہ قانون پر غوروخوض اوراس کی منظوری

مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب کمیشن آن اسٹیٹس آف وومن 2020 (قانون نمبر 19 بابت 2020)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے جیسا کہ قائمہ کمیٹی برائے جینڈر مین سٹریمنگ نے سفارش کی، کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب کمیشن آن اسٹیٹس آف وومن 2020 کو منظور کیا جائے۔

(بی) مسودہ قانون پر غوروخوض اوراس کی منظوری

1۔ مسودہ قانون (ترمیم) لاہور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 (قانون نمبر 13 بابت 2022)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) لاہور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 کے تناظر میں گورنر کے پیغام کو، جیسا کہ اسمبلی نے 24۔ اگست 2022 کو منظور کیا، کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

1084

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) لاہور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022، جیسا کہ حقیقی طور پر اسمبلی نے منظور کیا اور گورنر نے آئین کے آرٹیکل 116(2) (بی) کے تحت واپس بھجوایا، کو گورنر کے پیغام کی روشنی میں اسمبلی میں دوبارہ زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) لاہور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022، جیسا کہ حقیقی طور پر اسمبلی نے منظور کیا، کو دوبارہ منظور کیا جائے۔

2۔ **مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 (قانون نمبر 14 بابت 2022)**

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 کے تناظر میں گورنر کے پیغام کو، جیسا کہ اسمبلی نے 24۔ اگست 2022 کو منظور کیا، کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022، جیسا کہ حقیقی طور پر اسمبلی نے منظور کیا اور گورنر نے آئین کے آرٹیکل 116(2) (بی) کے تحت واپس بھجوایا، کو گورنر کے پیغام کی روشنی میں اسمبلی میں دوبارہ زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022، جیسا کہ حقیقی طور پر اسمبلی نے منظور کیا، کو دوبارہ منظور کیا جائے۔

عام بحث

درج ذیل پر عام بحث جاری رہے گی

1۔ آئینی بحران

2۔ مہنگائی

3۔ امن وامان

1085

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا اکتالیسواں اجلاس

بدھ، 7۔ ستمبر 2022

(یوم الاربعاء، 10 ۔صفر المظفر 1444 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں شام 4 بج کر 50 منٹ پر
جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ
اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّ
سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ
لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾
تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾

سورۃ الاحزاب (آیات نمبر 40 تا 44)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں۔ لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کر دینے والے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے(40) اے اہل ایمان! اللہ کا بہت ذکر کیا کرو(41) اور صبح وشام اس کی پاکی بیان کرتے رہو(42) وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے اور االلہ مومنوں پر مہربان ہے(43) جس دن وہ اللہ سے ملاقات کریں گے اُس وقت ان کے لئے ملتے وقت کا ابتدائی کلام سلام ہو گا اور اللہ نے ان کے لئے عزت کا ثواب تیار کر رکھا ہے(44)

وَماعلینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

خود میرے نبی ﷺ نے بات یہ بتا دی، لانبی بعدی
ہر زمانہ سن لے یہ نوائے ہادی، لانبی بعدی
لمحہ لمحہ اُن ﷺ کا طاق میں ہوا کے جگمگانے والا
آخری شریعت کوئی آنے والی اور نہ لانے والا
لہجہء خدا میں آپ ﷺ نے صدا دی، لانبی بعدی
اُن ﷺ کے بعد اُن ﷺ کا مرتبہ کوئی بھی پائے گا نہ لوگو
ظلی یا بروزی اب کوئی پیمبر آئے گا نہ لوگو
آپ ﷺ نے یہ کہہ کر مہر ہی لگا دی، لانبی بعدی

جناب خلیل طاہر سندھو: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سندھو صاحب! میں آپ کو ابھی موقع دوں گا۔ راجہ صاحب! آپ مجلس قائمہ برائے مال، ریلیف واشتمال کی رپورٹیں ایوان میں پیش کریں۔

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب بورڈ آف ریونیو 2021 اور مسودہ قانون (ترمیم) (تنسیخ) متروکہ وقف جائیداد اور بے گھر اشخاص قوانین بابت 2021 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے مال، ریلیف واشتمال کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں

1. The Punjab Board of Revenue (Amendment) Bill 2021 (Bill No.58 of 2021)
2. The Evacuee Property and Displaced Persons Laws (Repeal) (Amendment) Bill 2021 (Bill No.60 of 2021)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے مال، ریلیف واشتمال کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، رپورٹیں پیش ہوئیں۔ راجہ صاحب! اب آپ مجلس خصوصی نمبر 12 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کریں۔

مسودہ قانون (ترمیم) آکوپیشنل سیفٹی اینڈ ہیلتھ 2020، مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب سیڈ کارپوریشن بابت 2022، مسودہ قانون (ترمیم) فیکٹریاں بابت 2022 اور مسودہ قانون (ترمیم) جنگلات بابت 2022 کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 12 کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں

1. The Punjab Occupational Safety and Health (Amendment) Bill 2020 (Bill No.13 of 2020)

2. The Punjab Seed Corporation (Amendment) Bill 2022 (Bill No.9 of 2022)
3. The Factories (Amendment) Bill 2022 (Bill No.10 of 2022)
4. The Forest (Amendment) Bill 2022 (Bill No.11 of 2022)

کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 12 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، رپورٹیں پیش ہوئیں۔ اب ہم وقفہ سوالات شروع کریں گے لیکن پہلے خلیل طاہر سندھو صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر بات کر لیں۔ جی، سندھو صاحب!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں نے 24-8-2022 کو ایک توجہ دلاؤ نوٹس جمع کروایا تھا I can't understand what is this mystery یہاں دونوں طرف میری ساری بہنیں بیٹھی ہیں اس لئے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ فیصل آباد میں ایک نوجوان ڈاکٹر کے ساتھ غیر انسانی سلوک یہ ہوا کہ اُس سے جوتے چٹوائے گئے اور سب نے اپنے اپنے جوتے رکھ کر کہا کہ پاؤں بھی چومو لہٰذا آپ مجھے پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنے کی اجازت دے دیں یا میرے توجہ دلاؤ نوٹس کو take up کر لیا جائے تاکہ محکمہ بھی آ جائے۔ یہ انتہائی sensitive معاملہ ہے جس کی وجہ سے لوگوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! آپ اس کا جواب دیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! یہاں پر ہوم منسٹر صاحب تشریف فرما ہیں جنہوں نے note فرما لیا ہے۔ جیسے ہی ان کے پاس رپورٹ آ جاتی ہے تو اُس وقت معزز ممبر بات کریں تاکہ منسٹر صاحب جواب بھی دے دیں۔ ذرا رپورٹ آ لینے دیں۔

جناب سپیکر: ہوم منسٹر صاحب! آپ مہربانی کر کے جلدی رپورٹ منگوائیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ) جناب سپیکر! رپورٹ جلدی منگوا لیتے ہیں۔

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

سوالات

(محکمہ جات جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: اب اہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں۔پہلا سوال نمبر2896 محترمہ طحٰیا نون کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا ان کا سوال dispose of کیا جاتا ہے۔جی، محترمہ مہوش سلطانہ صاحبہ! آپ بات کرلیں۔

محترمہ مہوش سلطانہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ پہلے وقفہ سوالات پورا کرلیں اُس کے بعد پوائنٹ آف آرڈر لے لیں۔

جناب سپیکر: چلیں، پوائنٹ آف آرڈر اس کے بعد لے لیتے ہیں۔اگلا سوال نمبر2901 محترمہ طحٰیا نون کا ہے۔۔۔لیکن وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا ان کا سوال dispose of کیا جاتا ہے۔

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! میں ہی ہوں۔

جناب سپیکر: آغا صاحب! ہم آپ کو طحٰیا نون صاحبہ تسلیم نہیں کرتے۔اگلا سوال نمبر3520 محترمہ سلمٰی سعدیہ تیمور کا ہے۔۔۔لیکن موجود نہ ہیں لہٰذا ان کا سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ مومنہ وحید کا ہے۔

محترمہ مومنہ وحید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر3572 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں جھینگا مچھلی کی پراسسنگ پلانٹ کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*3572: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں جھینگا مچھلی کی processing کے کتنے پلانٹ ہیں؟

(ب) کیا جھینگا مچھلی کی processing کے لئے کوئی پلانٹ لگانے کا حکومتی منصوبہ زیر غور ہے؟

(ج) اگر جھینگا مچھلی کی processing کا کوئی پلانٹ لگانے کا منصوبہ زیر غور ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) اس وقت صوبہ پنجاب میں جھینگا مچھلی کی processing کا کوئی بھی پلانٹ نہیں ہے۔

(ب) جی ہاں! جھینگا مچھلی کی processing کے لئے دو پلانٹس لگانے کے لئے حکومتی منصوبہ زیرِ غور ہے۔

(ج) جھینگا مچھلی کے لئے دو processing plants لگانے کے لئے وزیر اعظم کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت PSDP منصوبے میں "Pilot Shrimp Farming Cluster Development Project" میں فنڈز مختص کئے گئے ہیں جس کے لئے پہلے feasibility study کروائی جائے گی اور feasibility report کی بنیاد پر 50 فیصد Matching grant پر پنجاب میں دو processing plants لگائے جائیں گے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ مومنہ وحید: جناب سپیکر! میں جواب سے مطمئن ہوں لیکن میں نے دو سال پہلے یہ سوال پوچھا تھا اور دو سال بعد اس کا جواب آیا ہے اس لئے دو سال میں کوئی نہ کوئی ڈویلپمنٹ ضرور ہوئی ہو گی جس کا status بتا دیا جائے تو بہت اچھا ہو گا۔

جناب سپیکر: محترمہ! میں نے اپوزیشن اور حکومتی ممبران پر مشتمل کمیٹی بنا دی ہے لہٰذا ہم اس معاملے کو bracket کر رہے ہیں تاکہ جلدی جواب آ جائیں۔ اگلا سوال نمبر 3810 محترمہ سلمیٰ تیمور کا ہے ۔۔۔ لیکن موجود نہ ہیں لہٰذا ان کا سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 4156 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے ۔۔۔ لیکن موجود نہ ہیں لہٰذا ان کا سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ مومنہ وحید کا ہے۔

محترمہ مومنہ وحید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4179 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: جلو وائلڈ لائف پارک کو تھیم پارک میں تبدیل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4179: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت جلو وائلڈ لائف پارک کو تھیم پارک میں تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک جلو وائلڈ لائف پارک کو تھیم پارک میں تبدیل کیا جائے گا؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) 2016 میں جلو سفاری کے نام سے منصوبہ شروع ہے اس میں سیر و تفریح کی سہولیات شامل ہیں جس کی وجہ سے اس کو ابھی تھیم پارک میں تبدیل کرنے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔

(ب) جواب کی ضرورت نہ ہے کیونکہ جلو وائلڈ لائف پارک کو ابھی تھیم پارک میں تبدیل کرنے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ مومنہ وحید: جناب سپیکر! میں جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 5105 جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔ لیکن وہ تشریف نہیں رکھتے لہٰذا ان کا سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شاہدہ احمد کا ہے۔

محترمہ شاہدہ احمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 5349 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع خانیوال میں چڑیا گھر بنانے کے اخراجات اور جانوروں کی اقسام سے متعلقہ تفصیلات

*5349: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خانیوال میں عوام کی تفریح کے لئے چڑیا گھر بنایا گیا، یہ کہاں پر بنایا گیا ہے؟

(ب) خانیوال میں بنائے گئے Zoo کی کتنی زمین ہے اس کو بنانے میں کتنی رقم خرچ کی گئی اور اس میں استعمال ہونے والا پانی کہاں سے سپلائی ہوتا ہے؟

(ج) خانیوال میں بنائے گئے چڑیا گھر میں کون کون سی اقسام کے جانور پائے جاتے ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) خانیوال میں بنایا جانے والا یہ Zoo کس محکمہ کے ماتحت ہے اور اس کے مالی سال کی 2019-20 آمدن اور خرچہ کتنا تھا؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) ضلع خانیوال میں عوام الناس کی تفریح طبع، ریسرچ و آگاہی اور جنگلی حیات کی افزائش نسل کے لئے وائلڈ لائف پارک تعمیر کیا گیا ہے جو پیرووال پلانٹیشن بر لب جی ٹی روڈ واقع ہے۔

(ب) پیرووال وائلڈ لائف پارک / پیرووال بریڈنگ سنٹر 1524 ایکڑ پر محیط ہے جس میں 45۔ایکڑ پر وائلڈ لائف پارک جبکہ 1479 ایکڑ پر بریڈنگ سنٹر بنایا گیا ہے۔ وائلڈ لائف پارک دو سالہ ترقیاتی منصوبہ 89-1987 کے تحت تعمیر کیا گیا جس پر مبلغ -/5749100 روپے لاگت آئی جہاں پر استعمال ہونے والا پانی فاریسٹ ڈسٹری بیوٹری و ٹیوب ویلز سے سپلائی کیا جاتا ہے۔

(ج) پیرووال وائلڈ لائف پارک میں رکھے گئے کل جانوروں کی تعداد 106 جبکہ پرندوں کی تعداد 71 ہے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	قسم جانور / پرندہ	تعداد
1-	نیل گائے	10
2-	بلیک بک / کالا ہرن	33
3-	پاڑہ ہرن	25
4-	چنکارہ ہرن	08
5-	مفلن شیپ	21
6-	بندر	07
7-	اونٹ	02
8-	کامن مور	09
9-	سفید مور	06
10-	بلیک شولڈر مور	05
11-	سلور فیزنٹ	06
12-	رنگ نیکڈ فیزنٹ	13
13-	گرین فیزنٹ	15
14-	کامن گیز	12
15-	کامن ڈک	02
16-	رشین ڈک	03
	ٹوٹل	180

(د) پیرو وال وائلڈ لائف پارک محکمہ تحفظ جنگلی حیات کے زیر کنٹرول ہے۔ سال 2019-20 کی آمدن مبلغ -/202730 روپے اور اخراجات کا تخمینہ مبلغ -/15917151 روپے لگایا گیا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال جز (د) کے متعلق ہے۔ میں نے پوچھا تھا کہ خانیوال میں بنایا جانے والا یہ Zoo کس محکمہ کے ماتحت ہے اور اس کے مالی سال 20-2019 کی آمدن اور خرچہ کتنا تھا؟ اس کے جواب میں انہوں نے بتایا ہے کہ آمدن 2 لاکھ کچھ ہزار روپے تھی جبکہ سالانہ اخراجات کی رقم بہت زیادہ لکھی ہے جو شاید مجھ سے پڑھی نہیں جا رہی یا کوئی clerical mistake ہے۔ میں صرف یہ پوچھنا چاہوں گی کہ ڈیڑھ کروڑ روپے کا سالانہ خرچہ کیسے پورا کیا جبکہ آمدن بہت ہی کم ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (سید عباس علی شاہ): جناب سپیکر! محترمہ نے بڑا اچھا سوال کیا ہے۔ یہ سوال پرانا تھا لیکن ہم نے اعداد و شمار کی latest کاپی بنالی ہے۔ میں اِن کو کاپی بھجوا دیتا ہوں تو جب یہ پڑھیں گی تو مطمئن ہو جائیں گی۔

جناب سپیکر: محترمہ! منسٹر صاحب آپ کو latest figures بھجوا رہے ہیں لہٰذا یہ پڑھ لیں لیکن پھر بھی کوئی ambiguity ہو تو منسٹر صاحب سے میٹنگ کر لیں۔

محترمہ شاہدہ احمد: جی، ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال بھی محترمہ شاہدہ احمد کا ہے۔

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 5350 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: چڑیا گھر میں بڑے جانوروں کے لئے رولز کے مطابق درکار جگہ اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

5350*: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چڑیا گھر لاہور میں بنائے گئے بڑے جانوروں کے پنجرے اور کھلی جگہ بڑے جانوروں کے لئے ناکافی ہے؟

(ب) AZA (Association of Zoo and Aquariums) کے بنائے گئے قانون کے مطابق ہاتھی، شیر اور زرافہ کے لئے کتنے کتنے square feet کی جگہ کا ہونا ضروری ہے؟

(ج) چڑیا گھر لاہور میں مچھلیوں کی کتنی اقسام پائی جاتی ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا چڑیا گھر لاہور میں جانوروں کی دیکھ بھال کے لئے ڈاکٹرز کی سہولیات موجود ہیں اور ان کو لگائی جانے والی ویکسین و ادویات کے لئے چڑیا گھر کے اندر ہی جگہ مختص ہے یا نہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) لاہور چڑیا گھر لاہور میں پنجرے اور enclosures جانوروں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائے گئے ہیں جو معیار اور کشادگی کے لحاظ سے مناسب ہیں۔

(ب) AZA (Association of Zoo and Aquariums) جانوروں کی فلاح و بہبود کے لئے ایک غیر سرکاری تنظیم ہے جو جانوروں کی بہتر نگہداشت کے حوالے سے راہنمائی کرتی ہے۔ اس کی راہنمائی میں لاہور چڑیا گھر میں SOPs بنائے گئے ہیں تاکہ جانوروں کے لئے مناسب و کشادہ enclosures بنائے جا سکیں۔ تاہم AZA کی Animal care manual میں ہاتھی اور زرافہ شامل نہیں جبکہ شیر کے لئے 929 مربع میٹر رقبہ درکار ہوتا ہے۔

(ج) لاہور چڑیا گھر میں مچھلیوں کی کوئی بھی قسم موجود نہیں ہے۔ ایک درمیانے درجے کا fish aquarium بنایا گیا ہے جس میں عوام الناس کی تفریح طبع کے لئے رنگدار مچھلیاں خصوصی ماحول میں رکھی گئی ہیں۔

(د) لاہور چڑیا گھر میں دو ویٹرنری آفیسر (BS-17)، ایک ویٹرنری سپروائزر (BS-14)، ایک ہیڈ کیپر (BS-07) اور 25 کیپر (BS-05) تعینات ہیں جو جانوروں کی صحت کا خیال رکھنے کے علاوہ خوراک کی فراہمی اور دیکھ بھال کو یقینی بناتے ہی۔ چڑیا گھر میں قائم ویٹرنری کمپلیکس میں بنیادی تشخیصی ٹیسٹ آپریشن تھیٹر، انتہائی نگہداشت یونٹ اور قرنطینہ کی سہولت فراہم کی گئی ہے جہاں جانوروں کی باقاعدگی سے vaccination اور علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال جز(ب) کے بارے میں ہے۔ میں نے اس میں پوچھا تھا کہ AZA (Association of Zoo and Aquariums) کے بنائے گئے قانون کے مطابق ہاتھی، شیر اور زرافہ کے لئے کتنے کتنے square feet کی جگہ کا ہونا ضروری ہے؟ اس کے جواب میں انہوں نے بتایا ہے کہ اس محکمے کے تحت صرف شیر کے لئے 929 مربع میٹر رقبہ درکار ہوتا ہے لیکن زرافہ اور ہاتھی اس میں نہیں آتا۔ ہاتھی اور زرافہ بڑے جانوروں میں تصور کیا جاتا ہے جس کے لئے جگہ کا کھلا ہونا بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اگر مال روڈ والے Zoo میں جگہ نہیں ہے تو اسے وائلڈ لائف رائیونڈ روڈ پر شفٹ کیوں نہیں کر دیتے کیونکہ یہ ایسے حساس جانور ہیں کہ آبادی کے بڑھنے کے ساتھ pollution کی وجہ سے جگہ بھی ناکافی ہے اور خطرناک بھی ہے۔ انہوں نے ہاتھی اور زرافہ کے لئے جگہ کو mention نہیں کیا۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (سید عباس علی شاہ): جناب سپیکر! ہاتھی اور زرافہ کے لئے جگہ کی ایسی کوئی قدغن نہیں ہے یعنی جگہ کی کوئی limitation تعین نہیں کی گئی کہ ان کے لئے اتنی جگہ ہونی چاہئے۔ اگر ان کے لئے جگہ کا تعین ہوتا تو ہم ضرور mention کرتے لیکن باقی جانوروں کا ہم نے mention کر دیا ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! میں آپ کو یہ بات بتادوں کہ اگر internationally دیکھیں تو ہر اچھے ملک میں ایسے جانوروں کے لئے SOPs ضرور بنائے گئے ہیں۔ اگر وہاں ان جانوروں کے لئے جگہ تعین کی جاتی ہے تو ہمارے پاکستان میں اس کے لئے SOPs کیوں نہیں بنائے جاتے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (سید عباس علی شاہ): جی، بالکل۔ اس پر ہم غور کریں گے اور یہ اچھی بات ہے کہ جگہ ضرور ہونی چاہئے۔

محترمہ شاہدہ احمد: جی، ٹھیک ہے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب اس پر غور کریں گے۔ اگلا سوال جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فیاض الحسن چوہان صاحب!

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! پچھلے تقریباً پانچ مہینوں سے imported حکومت نے ہر ایک کی آواز بند کرنے کی روایت قائم کی ہوئی ہے مثلاً افراد، گروہ، ادارے، ٹی وی چینلز اور کل عمران خان صاحب کے پشاور جلسے کے لئے YouTube بھی بند کر دیا۔(شیم، شیم)

اسی طرح انہوں نے "بول" ٹی وی کا لائسنس بھی معطل کر دیا ہے۔ آج صحافی گیلری سے صحافی دوستوں نے "بول" ٹی وی کی بندش کے خلاف بائیکاٹ کر دیا ہے۔ اگر آپ اجازت دیتے ہیں تو میں اور ایک منسٹر صاحب چلے جاتے ہیں لہٰذا آپ ڈیوٹی لگا دیں۔

جناب سپیکر: جی، فیاض الحسن چوہان صاحب اور چودھری ظہیر الدین صاحب جا کر صحافی دوستوں کو منا کر لائیں۔ آپ دونوں اِدھر قریب ہی رہیں تا کہ کورم کا مسئلہ نہ ہو۔ اگلا سوال صہیب احمد ملک کا ہے۔

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! میرا ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: آغا صاحب! ہم آگے move کر گئے ہیں۔ آپ اگلے سوال میں adjust کر لیجئے گا۔ میں نے صہیب احمد ملک کا سوال پکار لیا ہے۔

محترمہ راحیلہ نعیم: ابھی آپ نے سوال نمبر نہیں بولا۔

جناب سپیکر: جی، سوال نمبر وہ بولیں گے، میں نے نہیں بولنا۔ صہیب احمد ملک absent ہیں۔۔۔ ان کا سوال نمبر 5389 ہے جسے dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ عائشہ اقبال کا ہے۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! ضمنی سوال تو کیا جا سکتا ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ! میں اگلے سوال پر آ گیا ہوں اور اُس وقت درمیان میں میڈیا کا issue آ گیا تھا۔

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 5445 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں شوٹنگ لائسنس کے حصول، فیس نیز سال 2019-20 میں لائسنس کے اجراء کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***5445: محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں شوٹنگ لائسنس حاصل کرنے کا کیا طریق کار ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) سال 2019-20 میں کتنے لوگوں کو شکار کے لئے لائسنس کا اجراء کیا گیا، مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) صوبہ بھر میں شوٹنگ لائسنس کی مد میں کتنی فیس وصول کی جارہی ہے؟

(د) حکومت کی جانب سے جانوروں کی قیمتی، نایاب اور معدوم ہوتی نسل کو محفوظ بنانے کے لئے کیا لائحہ عمل مرتب کیا گیا ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) شوٹنگ لائسنس کا اجراء وَن ونڈو آپریشن کو مد نظر رکھتے ہوئے ضلعی افسران قواعد وضوابط کے مطابق کرتے ہیں۔ برائے اجراء لائسنس درج ذیل لوازمات پورے کئے جاتے ہیں:۔

1۔ سادہ کاغذ پر درخواست مع دو عدد پاسپورٹ سائز تصاویر

2۔ رسید چالان فارم 32-A سٹیٹ بنک / نیشنل بنک بابت مروجہ فیس

3۔ مروجہ فیس بذریعہ کیش رسید جمع کروائی جاسکتی ہے۔

4۔ تصدیق فیلڈ سٹاف درخواست دہندہ بائیوڈیٹا

(ب) سال 2019-20 میں کل 13819 افراد کو شکار کے لئے لائسنس جاری کئے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ریجن	تعداد لائسنس
1۔	لاہور ریجن	1594
2۔	گوجرانوالہ ریجن	3231

3۔	راولپنڈی ریجن	1543
4۔	ملتان ریجن	752
5۔	فیصل آباد ریجن	1416
6۔	ڈیرہ غازی خان ریجن	1633
7۔	ساہیوال ریجن	677
8۔	سرگودھا ریجن	1328
9۔	بہاولپور ریجن	1035
10۔	سالٹ رینج ریجن	610

(ج) شوٹنگ لائسنس کی مد میں گورنمنٹ کی منظور شدہ فیس مبلغ دو ہزار روپے فی لائسنس مع 16 فیصد پی ایس ٹی فیس وصول کی جاتی ہے۔

(د) حکومت نے جنگلی جانوروں کی نادر و نایاب انواع کو محفوظ بنانے کے لئے درج ذیل لائحہ عمل وضع کیا ہے:۔

- صوبہ کے اہم حیاتیاتی حلقہ جات میں جنگلی حیات کی نادر و نایاب اور معدومی کے خطرات سے دوچار انواع کو محفوظ بنانے کے لئے تین چڑیا گھر، ایک سفاری زو اور 16 وائلڈ لائف پارکس قائم کئے ہیں جہاں ان انواع کی بہتر افزائش نسل و فروغ کے لئے سائنسی بنیادوں پر اقدامات کئے گئے ہیں۔
- صوبہ کے مختلف مقامات پر قدرتی ماحول میں 64 جانوروں کی حفاظت و نگہداشت کے لئے محفوظ علاقے، 37 وائلڈ لائف سینکچوریز، 23 گیم ریزروز اور چار نیشنل پارکس بنائے گئے ہیں۔ دو مزید نئے نیشنل پارکس (آڑا بشارت اور خیری مورت) کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔ ہیڈ بلوکی کے مقام پر وائلڈ لائف ریزرو کی تعمیر جاری ہے جہاں ان انواع کو محفوظ بنانے کے لئے پرکشش مساکن کو یقینی بنایا جائے گا۔
- صوبہ بھر میں جنگلی حیات کے غیر قانونی شکار اور ناجائز تجارت کی روک تھام کے لئے چولستان پروٹیکشن فورس اور سالٹ رینج پروٹیکشن فورس بنائی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں

صوبائی اور ڈویژنل سطح پر ویجیلنس اسکواڈ اور سپیشل وائلڈ لائف اسکواڈ بنائے گئے ہیں تا کہ غیر قانونی شکار کی حوصلہ شکنی کی جا سکے۔

- غیر قانونی شکاراور تجارت کی مؤثر روک تھام کے لئے صوبہ بھر میں وائلڈ لائف چیک پوسٹیں قائم کی گئی ہیں جس سے جنگلی حیات کے تحفظ وبقامیں بہتری آرہی ہے۔
- فیلڈ سٹاف کی استعداد کار بڑھانے کے لئے ٹریننگ کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔
- جنگلی حیات کے مؤثر تحفظ وفروغ کے لئے وائلڈ لائف پروٹیکٹڈ ایریا ایکٹ 2020 کا نفاذ کیا جارہا ہے تا کہ مؤثر طریقے سے جنگلی حیات کی افزائش نسل میں بہتری لائی جا سکے۔
- پرائیویٹ سیکٹر میں 205 پرائیویٹ وائلڈ لائف بریڈنگ فارمز اور پانچ پرائیویٹ گیم ریزروز رجسٹرڈ کئے ہیں جہاں مختلف انواع کی افزائش نسل جاری ہے۔
- پنجاب اڑیال کے تحفظ وفروغ کے لئے پانچ تنظیمیں (سی بی اوز) رجسٹرڈ کی گئی ہیں جو سالٹ رینج، کالا باغ میں اڑیال کی حفاظت میں معاونت کر رہی ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر ! میں جواب سے مطمئن ہوں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر ! اگر ہم ہاؤس کے بزنس کو serious لیں تو جن محترمہ کا سوال تھا انہوں نے اُس پر ضمنی سوال بھی کیا اور بعد میں کہا کہ میں مطمئن ہوں لیکن جن کا سوال ہی نہیں ہے تو وہ کہتے ہیں کہ مجھے ضمنی سوال کرنے دیں۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ عائشہ اقبال بھی اپنے جواب سے مطمئن ہیں۔ اگلا سوال سیدہ زہرا نقوی کا ہے۔

سیدہ زہرا نقوی: جناب سپیکر ! میرا سوال نمبر 5560 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ بھر میں ہیچریوں میں مچھلی کی پیداوار کی بڑھوتری سے متعلقہ تفصیلات

5560*: سیدہ زہرا نقوی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں فیصل آباد، بہاولپور، میاں چنوں، چھناواں اور فتح جنگ میں موجود ہیچریوں میں مچھلی کی پیداوار بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو ان پانچوں ہیچریوں میں سالانہ مچھلیوں کی کتنی پیداوار میں اضافہ ہو گا، ہر ہیچری کی الگ تفصیل بیان کی جائے اور یہ منصوبہ کب تک مکمل ہو گا؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں فیصل آباد، بہاولپور، میاں چنوں، چھناواں اور فتح جنگ میں بچہ مچھلی کی پیداوار بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

(ب) منصوبہ کی تکمیل پر پانچوں ہیچریوں میں سالانہ بچہ مچھلی کی پیداواری صلاحیت اور تکمیل سے متعلق تفصیل درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	نام ہیچری و ضلع	اضافی بچہ مچھلی کی سالانہ پیداوار	دورانیہ سال
1۔	فش ہیچری بہاولپور	دو لاکھ	2019-2023
2۔	فش ہیچری میاں چنوں ضلع خانیوال	دو لاکھ	
3۔	فش ہیچری چھناواں ضلع گوجرانوالہ	دو لاکھ	
4۔	فش ہیچری فیصل آباد	دو لاکھ	
5۔	فش ہیچری فتح جنگ ضلع اٹک	دو لاکھ	
کل پیداواری صلاحیت		دس لاکھ	

یہ منصوبہ جون 2023 میں مکمل ہو گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سیدہ زہرا نقوی: جناب سپیکر! جواب مکمل وضاحت کے ساتھ دیا گیا ہے اس لئے میں مطمئن ہوں۔ شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہ ہیں لہٰذا ان کا سوال نمبر5630 ہے جسے dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ مہوش سلطانہ کا ہے۔جی، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر!میرا سوال نمبر 6783 ہے، جواب پڑھاہوا تصور کیاجائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا تصور کیاجاتاہے۔

زہریلی ادویات پر پابندی سے زمینداروں کے پاس مزید انتخاب سے متعلقہ تفصیلات

*6783: **محترمہ مہوش سلطانہ:** کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) فصلوں کو جنگلی جانوروں سے بچانے کے لئے محکمہ کیاانتظامات اٹھا رہاہے؟

(ب) زہریلی دوائیں بین ہیں ان کاcontingency کیاہے؟

(ج) زمینداروں کے پاس اس بابت کیاoptions ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) فصلوں کو نقصان پہنچانے والے جنگلی جانوروں کو محکمہ تحفظ جنگلی حیات نے پنجاب وائلڈ لائف ایکٹ 1974 ترمیمی 2007 کے جدول نمبر4 میں رکھاہے جس میں غیر تحفظ شدہ جانور شامل ہیں جن کے مارنے اور شکار کرنے کی ممانعت نہ ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ جنگلی حیات سے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) ایضاً

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر!اس میں صرف یہ ایکrequest کرناچاہوں گی کہ میں نے جو سوال کیا تھاوہ یہ تھا کہ جوwild animals ہوتے ہیں جیسے کہ wild boar اور گیڈر وہ فصلوں کا بہت نقصان کرتے ہیں اورspecially جیسے ہمارا پہاڑی علاقہ ہے تو وہاں پر ان جانورں کی وجہ سے فصلوں کا بہت نقصان ہوتا ہے۔اس کو control کرنے کے لئے کیا اقدامات کئے جا سکتے ہیں۔

میرے خیال میں میرا سوال Agriculture Department related ہے۔اگر ان سوالات کو Agriculture Department کو refer کیا جائے تو وہ شاید اس کا زیادہ بہتر جواب دے سکیں گے۔

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری(سید عباس علی شاہ): جناب سپیکر!ان کا سوال ہے کہ فصلوں کو جنگلی جانوروں سے بچانے کے لئے محکمہ کیا انتظامات کر رہا ہے تو اس میں ہم نے آپ کو بڑا صاف جواب دے دیا ہے کہ پنجاب وائلڈ لائف ایکٹ 1974 ترمیمی 2007 کے جدول نمبر 4 کے مطابق جو اس طرح کے جانور ہیں ان کو مارنے اور شکار کرنے میں کوئی ممانعت نہیں ہے۔اور دوسرا سوال جو آپ نے کیا زہریلی دوائیوں کے بارے میں وہ Agriculture Department سے related ہے تو ان کو refer کر دیا جائے۔جو سوال ہمارے متعلقہ تھے ان کا جواب دے دیا ہے۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب آپ نے یہ کہا ہے کہ ان کے جو سوال ہیں۔جیسا کہ فصلوں کو نقصان،زہریلی دوائیں اور زمینداروں کے پاس options کیا ہیں یہ سب Agriculture Department سے related ہیں لہٰذا ان سوالات کو Agriculture Department کو refer کر دیتے ہیں۔اگلا سوال محترمہ سبرینہ جاوید کا ہے۔No cross talk. Order in the House.

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر!میرا سوال نمبر 6887 ہے،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راولپنڈی چڑیا گھر میں پینگولین کی تعداد اور صوبہ میں چڑیا گھروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*6887: **محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) راولپنڈی چڑیا گھر میں کل کتنے پینگولین ہیں نیز یہ کب کہاں اور کس ملک سے منگوائے گئے؟

(ب) یہ کس سال منگوائے گئے ان کے منگوانے پر محکمہ نے کل کتنی رقم خرچ کی، پینگولین منگوانے کے لئے کب اشتہار دیا گیا، کس اخبار میں اشتہار دیا گیا اوراس اشتہار پر کل کتنی لاگت آئی، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) صوبہ بھر کے کن کن شہروں کے چڑیاگھروں میں پینگولین موجود ہیں اور کن میں نہیں؟

(د) صوبہ بھر کے کن کن شہروں میں چڑیاگھر موجود ہیں اور کن میں نہیں؟

(ہ) صوبہ بھر کے جن اضلاع میں چڑیاگھر موجود ہیں ان میں کل کتنے اور کتنی قسم کے جانور ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) راولپنڈی میں کسی بھی وائلڈ لائف پارک / چڑیاگھر میں پینگولین موجود نہیں ہے۔

(ب) کوئی پینگولین نہیں منگوایا گیا۔

(ج) محکمہ کے زیرانتظام صوبہ میں کسی بھی چڑیاگھر میں پینگولین موجود نہیں۔

(د) محکمہ کے زیرانتظام صوبہ میں لاہور، بہاولپور، ڈیرہ غازی خان، وہاڑی، بہاولنگر، راولپنڈی اور مری میں چڑیاگھر موجود ہیں جبکہ صوبے کے دیگر شہروں میں چڑیاگھر نہیں ہیں البتہ بعض شہروں میں وائلڈ لائف پارکس قائم کئے گئے ہیں۔

(ہ) صوبہ کے جن اضلاع میں چڑیاگھر موجود ہیں ان میں جانوروں کی اقسام و کل تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! جب میں نے یہ سوال حکومت سے کیا تھا تو اس وقت شاہ صاحب اس محکمہ کے منسٹر نہیں تھے لیکن اس کے باوجود انہوں نے مجھے تفصیل سے جواب دیا ہے بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: اگلا سوال بھی محترمہ سبرینہ جاوید کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6970 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب کو پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور چڑیا گھر میں پینگولین ڈے پر خرچ کردہ رقم اور پینگولین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*6970: **محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور چڑیا گھر میں ماہ فروری میں پینگولین ڈے منایا گیا؟

(ب) اس پینگولین ڈے پر محکمہ نے کل کتنی رقم خرچ کی نیز یہ رقم کس اتھارٹی کی منظوری سے خرچ کی گئی؟

(ج) چڑیا گھر میں کل کتنے پینگولین ہیں یہ کب کہاں اور کس ملک سے منگوائے گئے؟

(د) یہ کس سال منگوائے گئے ان کے منگوانے پر محکمہ نے کل کتنی رقم خرچ کی پینگولین منگوانے کے لئے کب کس اخبار میں اشتہار دیا گیا اور اس اشتہار پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) لاہور چڑیا گھر میں ہر سال عوام کی آگاہی کے لئے 20 فروری کو پینگولین ڈے منایا جاتا ہے۔

(ب) لاہور چڑیا گھر میں پینگولین ڈے پر کوئی لاگت نہیں آئی۔ پینگولین کا حنوط شدہ مجسمہ شائقین کی آگاہی کے لئے رکھا گیا تھا جس میں عوام کی کثیر تعداد نے اپنی دلچسپی ظاہر کی۔

(ج) چڑیا گھر میں کوئی پینگولین نہیں ہے کیونکہ پینگولین انتہائی حساس اور ناپید ہوتی ہوئی انواع میں شامل ہے اور پنجروں میں اس کی افزائش نسل ممکن نہ ہے۔ قدرتی ماحول میں اس کی افزائش نسل کے لئے اقدامات کئے جاسکتے ہیں۔

(د) چونکہ چڑیا گھر میں کوئی پینگولین نہ ہے اور نہ ہی کبھی رکھا گیا ہے اس لئے نہ ہی اشتہار دیا گیا اور نہ ہی کوئی رقم خرچ ہوئی۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے جواب بہت تفصیل سے دیا ہے میں جواب سے satisfied ہوں۔

جناب سپیکر: اگلا سوال محترمہ عائشہ اقبال کا ہے۔ جی سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7032 ہے۔ یہ بھی Agriculture Department سے related ہیں لہٰذا ان کو Agriculture Department کو refer کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 7209 جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں۔ لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7266 جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں۔ لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال رانا منور حسین کا ہے۔ جی سوال نمبر بولیں۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7431 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں بلین ٹری منصوبہ پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***7431: رانا منور حسین:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں بلین ٹری کے منصوبہ پر کس حد تک عمل ہوا؟

(ب) اس منصوبہ پر کتنی رقم خرچ آئے گی؟

(ج) صوبہ بھر کے کن اضلاع یا کن تحصیلوں میں اس منصوبہ پر کام ہوا ہے اور اس کی رفتار عمل درآمد کیا ہے؟

(د) اس منصوبہ پر کل کتنی رقم خرچ آئے گی اور اب تک کتنی خرچ ہو چکی ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) صوبہ بھر میں اس منصوبہ پر تیزی سے عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ اب تک منصوبہ کے تحت 154.594 ملین پودا جات سرکاری اور نجی زمینوں پر لگائے گئے ہیں۔

(ب) اس منصوبہ پر کل لاگت کا تخمینہ 26357.382 ملین ہے۔اور یہ منصوبہ 17-2016 تا 23-2022 یعنی کل 07 سال کا ہے۔

(ج) صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں علاقائی مناسبت سے یہ منصوبہ جاری ہے۔

(د) اس منصوبہ پر 07 سال میں کل لاگت کا تخمینہ 26357.382 ملین ہے۔اور سال 21-2020 تک 6045.765 ملین خرچ آچکا ہے۔

(د) سال 2019 سے اب تک مندرجہ ذیل ملازمین کے خلاف مروجہ قوانین کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی ہے جن کی تفصیل درجہ ذیل ہیں

نمبر شمار	نام واہلکاران	ریکوری
1۔	سہیل حنیف فاریسٹ گارڈ	7900
2۔	سہیل حنیف فاریسٹ گارڈ	196272
3۔	بابر نذیر فاریسٹر	32400
4۔	سہیل حنیف فاریسٹ گارڈ	32700

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

رانا منور حسین: جناب سپیکر!جو جواب دیا ہے اس کے جز (الف) میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ Department کی طرف سے کہ صوبہ بھر میں اس منصوبہ پر تیزی سے عمل درآمد کیا جارہا ہے۔اب تک منصوبہ کے تحت 154.594 ملین پوداجات سرکاری اور نجی زمینوں پر لگائے گئے ہیں۔اس میں سرکاری اور نجی زمینوں کا criteria پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ پودے کہاں پر لگائے گئے ہیں۔

جناب سپیکر: رانا منور حسین! آپ کون سا جز پڑھ رہے ہیں

رانا منور حسین: جناب سپیکر! میں نے جز(الف) کا جواب پڑھا ہے۔میں نے کوئی fresh question نہیں کیا جو جواب دیا ہے اس میں سے ضمنی سوال کیا ہے میں نے سوال دیا ہوا ہے اس کی تفصیل Department کو دینی چاہئے تھی اپنے سوال میں بالکل واضح لکھا تھا کہ صوبہ بھر میں بلین ٹری کے منصوبہ پر کس حد تک عمل ہوا ہے اس میں جز(الف) میں جو جواب دیا ہے وہ ادھورا جواب

ہے اور انہوں نے خود ہی اس میں فرمادیا ہے کہ پوداجات جو ہیں وہ سرکاری اور نجی زمینوں پر لگائے گئے ہیں تو میں اس کی تفصیل جاننے کے لئے حق بجانب ہوں۔

جناب سپیکر: رانا صاحب آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ کا سوال ہے صوبہ بھر میں بلین ٹری کے منصوبہ پر کس حد تک عمل ہوا ہے۔اس کے جواب میں انہوں نے لکھا ہے کہ صوبہ بھر میں اس منصوبہ پر تیزی سے عمل درآمد کیا جارہا ہے۔اب تک منصوبہ کے تحت 154.594 ملین پوداجات سرکاری اور نجی زمینوں پر لگائے گئے ہیں۔اگر آپ یہ پوچھتے کہ وہ درخت کہاں کہاں پر لگائے گئے ہیں تو پھر اس کا جواب بنتا ہے۔آپ fresh question کرلیں۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! میرا fresh question نہیں بنتا انہوں نے خود لکھا ہے کہ نجی زمینوں پر درخت لگائے گئے ہیں۔ان نجی زمینوں کی تفصیل پوچھنا چاہتا ہوں کہ کون کون سے ضلع میں اور کیا criteria نجی زمینوں کا بنایا ہے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب دیکھیں آپ نے سوال میں نجی زمینوں کا نہیں پوچھا تو آپ fresh question کرلیں اور نجی زمینوں کا پوچھ لیں۔ویسے نجی زمینوں کا criteria 30/70 فیصد ہوتا اور سرکاری زمینوں پر 100 فیصد ہوتا ہے منسٹر صاحب آپ کو جواب دینے کے بالکل پابند ہیں۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! انہوں نے خود ہی اس chapter کو start کیا ہے کہ ہم نے سرکاری اور نجی زمینوں پر پودے لگائے ہیں تو میں اس کے متعلق پوچھنے کا حق بجانب ہوں کہ مجھے اس پر بتایا جائے کہ وہ پودے کہاں کہاں لگائے گئے ہیں اور نجی زمینوں کا کیا کیا criteria تھا۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ حق بجانب ہیں لیکن اس کے لئے پوری detail چاہئے because یہ اربوں روپے کا project ہے۔اس کے لئے fresh question کرلیں اور آپ کا سوال جلدی ہی لے آئیں گے۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! ایک منٹ مجھے اس پر بولنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: اس کے متعلق ہی آپ نے بات کرنی ہے۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! جی، اس کے متعلق ہی بات کرنی ہے میں ہمیشہ to the point ہی بات کرتا ہوں کبھی out of the way بات نہیں کی میں صرف اتنی بات پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب موسم

سرما اور موسم بہار آتا تو محکمہ جنگلات والے اپنی شجر کاری مہم شروع کرتے ہیں تو یہ ہمیشہ سڑکوں اور نہروں کے کناروں پر درخت لگاتے ہیں اور وہ سرکاری زمینوں پر درخت لگائے جاتے ہیں یہ پہلی بار میں نے سنا ہے کہ نجی زمینوں پر آپ نے بلین ٹری لگائے ہیں یہ بلین ٹری جو آپ نے نجی زمینوں پر لگائے ہیں تو کیا کسی زمیندار نے، کسی firm یا کسی multinational company نے آپ کو زمین award کی یا آپ کے ساتھ کوئی contract کیا ہے۔ جہاں پر آپ نے درخت لگائے ہیں۔ آپ نے قوم کا اربوں روپے وہاں پر spend کر دیا ہے۔ اس کی تفصیل مجھے چاہیئے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ اس کے لئے fresh question put up کریں تو منسٹر صاحب آپ کے سوال کا جواب دینے کے پابند ہیں۔ اگلا سوال چودھری مظہر اقبال صاحب کا ہے۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! میرے سوال کا جواب تو لے دیں۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! یوں نہ کریں اور اب آپ تشریف رکھیں۔ جی اگلا سوال چودھری مظہر اقبال کا ہے۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! شکریہ، میرے سوال کا نمبر 7681 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بہاولنگر: محکمہ جنگلات کا رقبہ اور دودھلاں جنگل کے لئے ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*7681: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع بہاولنگر میں محکمہ جنگلات کے تحت کتنا رقبہ کس کس جگہ ہے کتنے رقبہ پر جنگل ہے اور کتنا رقبہ غیر آباد، بنجر پڑا ہوا ہے یا اس پر خودرو پودے جڑی بوٹیاں ہیں؟

(ب) ان جنگلات کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ و گریڈ بتائیں؟

(ج) ان جنگلات پر کتنی رقم سال20-2019، 21-2020اور22-2021 میں خرچ کی گئی رقم کس کس کام پر خرچ کی گئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کس کس جگہ کون کون سے درخت یا پودے لگائے گئے؟

(ہ) دودھلاں جنگل کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اس کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں اس جنگل کو پانی کہاں سے ملتا ہے کیا سرکاری پانی بھی اس کا منظور شدہ ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف)

1۔ذخیرہ جات	**رقبہ جات**
Iبہاولنگر ذخیرہ	700.55ایکڑ
IIمیاں والا ٹوبہ	255.47ایکڑ
IIIڈنگہ بونگہ	15.87ایکڑ
IVدودھلاں جنگل	10714ایکڑ
Vرانا بانا	12300ایکڑ
کل رقبہ	**23985.89ایکڑ**
کاشت شدہ رقبہ	7482.03
قابل شجر کاری رقبہ خالی	7998.50
بنجر رقبہ	8505.36
سڑکات کے کنارے	342KM Side
نہروں کے کنارے	2088 Av.M

(ب) بہاولنگر کے سڑکوں کے کنارے، نہروں کے کنارے اور ذخیرہ جنگلات کی حفاظت کے لئے درج ذیل سٹاف ہے۔

نمبر شمار	نام عہدہ	گریڈ	تعداد
1	مہتمم جنگلات، بہاو نگر	17	01
2	نائب مہتمم، جنگلات، بہاولنگر	17	01
3	فاریسٹر	11	13
4	فاریسٹ گارڈ	09	67

(ج) 2019-20:

I- نگہداشت جنگل بہاولنگر اور میاں والاٹوبہ 150 ایکڑ شجر کاری برائے سال 2018-19 پر مبلغ 1800875 روپے خرچ کئے گئے۔

II- نگہداشت جنگل بہاولنگر اور میاں والاٹوبہ 100 ایکڑ پر شجر کاری برائے 2017-18 پر مبلغ 799,500 روپے خرچ کئے گئے۔

III- نگہداشت شجر کاری Av.KM 45 پر مبلغ 20,25,000 روپے خرچ کئے گئے۔

IV- بھل صفائی میاں والاٹبہ مبلغ 500,000 روپے خرچ کئے گئے۔

2- 2020-21:

I- نگہداشت جنگل بہاولنگر اور میاں والاٹوبہ 150 ایکڑ پر شجر کاری برائے سال 2018-19 پر مبلغ 12,75,000 روپے خرچ کئے گئے۔

II- نگہداشت جنگل بہاولنگر اور میاں والاٹوبہ 100 ایکڑ پر شجر کاری برائے سال 2017-18 پر مبلغ 500,000 روپے خرچ کئے گئے۔

III- کنا اکھڑائی ضلع بہاولنگر اور میاں والاٹوبہ پر مبلغ 508,00 روپے خرچ کئے گئے۔

IV- بھل صفائی برائے میاں والاٹوبہ پر مبلغ 1,141,500 روپے خرچ کئے گئے۔

2021-22:

ندارد

(د) 2019-20:

I۔ بہاولنگر فاریسٹ ڈویژن میں برلب نہروں کے کنارے 1125 ایونیو میل شیشم، کیکر، سفیدہ، سرس، نیم، بکائن، توت، جامن، املتاس اور بیری ان اقسام کے پوداجات لگائے گئے۔

II۔ بہاولنگر جنگل میں 20 ایکڑ رقبے پر کیکر، توت، جامن، املتاس، بیری، اور فراش کے پوداجات لگائے گئے۔

2۔2020-21:

I۔ نئی فصل نہیں لگائی گئی صرف پرانی فصل2019-20 کی دیکھ بھال و نگہداشت کی گئی۔

3۔2021-22

کیکر، ارجن، نیم، توت، دریک، جامن، کالا سرس، املتاس، بیری، فراش، پیپل لگائے جائیں گے۔

(ہ) دودھلاں جنگل 10714 ایکڑ پر محیط ہے۔ جو پہلے عرصہ دراز سے دریائے گھاگھرا کے فلڈ واٹر پر سیلاب ہوتا تھا۔ مگر پچھلے چند سالوں سے انڈیا نے دریا گھاگھرا پر ڈیم بنالیا جس کی وجہ سے اب جنگل میں سیلابی پانی کا نام و نشان نہ ہے۔ دودھلاں جنگلات کے مقام پر ابھی بھی تقریباً2000 ایکڑ رقبہ پر جنگل موجود ہے۔ جو کہ مکمل طور پر بارشوں کے پانی کا مرہون منت ہے۔ سارا جنگل پچھلے کئی سالوں سے خشک سالی کا شکار ہے جنگل میں محکمہ انہار کی طرف سے ہفتہ وار دو دن 1.6 کیوسک پانی دیا جاتا ہے۔ جو کہ اونٹ کے منہ میں زیرے کے مترادف ہے اور اس سے زیادہ سے زیادہ سالانہ 200 ایکڑ رقبہ سیراب ہو سکتا ہے۔ پانی نہ ہونے کی وجہ سے جنگل کی آبیاری اور بقاء ناممکن ہے۔ اگر انڈیا ڈیم نہ بناتا تو یہ جنگل ہرا بھرا رہتا۔ دودھلاں جنگل کی بحالی کے لئے ایک تجویز گورنمنٹ کو بھیجی گئی ہے کہ ہاکڑا نہر سے 80 کیوسک پانی سالانہ کی بنیاد پر فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔) جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جنگل کی حفاظت کے لئے محکمہ ھذا کے چار عدد سرکاری ملازمین تعینات ہیں۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! جی، میرے سوال کے جز(الف) میں تھا کہ ضلع بہاولنگر میں محکمہ جنگلات کے تحت کتنا رقبہ کس کس جگہ ہے، کتنے رقبہ پر جنگل ہے اور کتنا رقبہ غیر آباد یا بنجر پڑا ہوا ہے جہاں پر خود رو پودے اور جڑی بوٹیاں ہیں جس کے جواب میں منسٹر صاحب نے بتایا ہے کہ "بہاولنگر ذخیرہ، میاں والا ٹوبہ، ڈونگہ بونگہ، دودھلاں جنگل اور رانا بانا وغیرہ میں کل 23985 ایکڑ رقبہ عرصہ دراز جب سے پاکستان بنا ہے جنگلات کا مختص شدہ ہے جبکہ کاشت شدہ رقبہ صرف 7482 ایکڑ ہے، قابل کاشت شجر کاری رقبہ جو خالی پڑا ہوا ہے وہ بھی 8 ہزار ایکڑ کے قریب ہے، باقی بنجر area ہے جبکہ سڑکات کے کنارے اور نہروں کے کنارے کا بھی ذکر ہے۔

جناب سپیکر! آپ اس سے اندازہ لگائیں کہ جنگلات کی پاکستان کے لئے کتنی اہمیت ہے اور اگر Global Climate Risk Index دیکھیں تو اس وقت پاکستان top ten countries میں ہے۔ ہمارا سب سے اہم مقصد climatic change کو روکنے کے لئے جنگلات ہونا چاہئیے اور اس حوالے سے تحریک انصاف کا flagship program جو Billion Tree Tsunami ہے تو مجھے سمجھ نہیں آتی کہ اس کا نام " Billion Tree Tsunami " کیوں رکھا گیا اور اگر anti-tsunami رکھ لیتے تو کوئی سمجھ آنے والی بات تھی۔ سونامی تو destruction کا ایک symbol ہے تو آپ اس کا نام "Billion Tree Anti-Tsunami" رکھتے۔ بہاول نگر کے area میں دیکھیں کہ 2018 سے جو سونامی پروگرام شروع ہوا جس پر ابھی آپ نے رانا منور صاحب کے سوال پر کہا کہ ہم نے سات سالوں میں 26 ہزار ملین روپے خرچ کرنے ہیں لیکن اب تک صرف 6 ہزار ملین روپے خرچ کئے ہیں۔ اس کی اہمیت دیکھیں کہ جو آپ کا criteria تھا اور جس طرح 50 لاکھ گھروں کا تھا اور 10 کڑور نوکریوں کا بڑا شور و غوغا تھا تو یہ "بلین ٹری سونامی" unfortunately anti- tsunami ہونا چاہئے اس لئے میں اس کی progress دیکھ کر پریشان ہوں۔ منسٹر صاحب مجھے بتائیں کہ یہ رقبہ کیوں خالی پڑا ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! ڈاکٹر صاحب کے سوال کا جواب دیں سونامی اس لئے تھا کہ درختوں کا flood آئے۔

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ، مجھے خوشی ہے کہ ہمارے فاضل ممبر کو اس حوالے سے concerns ہیں۔ انہوں نے سوال پوچھا تھا کہ ضلع بہاول نگر میں محکمہ جنگلات کے تحت کتنا رقبہ کس کس جگہ ہے اور کتنے رقبے پر جنگل ہیں اور کتنا رقبہ غیر آباد وبنجر پڑا ہوا ہے۔ اس کا جواب ہم نے بڑی تفصیل کے ساتھ دیا ہے۔ اگر یہ چاہیں تو جواب کو چیک کر سکتے ہیں۔ دوسرا ان کا سوال جو ضمنی تھا کہ یہ رقبہ خالی کیوں پڑا ہے تو کچھ ایسے علاقہ جات ہیں جہاں پر ریت کے ٹیلے ہیں جہاں پر کاشت کاری کے لئے مشکلات آرہی ہیں۔ ان کے سوال کے ایک جز کے جواب میں لکھا گیا ہے کہ COVID کی وجہ سے ہمارے پاس اتنا بجٹ بھی نہیں تھا کہ ہم وہاں پر کام کر سکتے۔ جو سونامی کی بات کر رہے ہیں تو اس لحاظ سے اس وقت ہمارے چیئرمین عمران خان صاحب کے وژن کے مطابق ہمارا یہ پروگرام بڑی کامیابی سے آگے کی طرف جا رہا ہے اور یہاں پر بھی انشاءاللہ آپ میں سے کوئی بھی ایسا شخص نہیں ہو گا جو بہاولنگر کو نہیں سمجھتا ہو گا۔ بہاولنگر جیسی جگہ جہاں پر پانی کا بڑا مسئلہ ہے وہاں اس وقت گاڑیوں کی بھی قلت ہے لیکن اس کے باوجود جو رقبے بنجر ہیں انہیں بھی ہم انشاءاللہ آباد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! وزیر موصوف نے خود admit کیا ہے کہ جو قابل کاشت area ہے وہ 7998 ایکڑ خالی پڑا ہے جس پر آپ نئے پودے لگا کر شجر کاری کر سکتے تھے۔ میں بنجر زمین کی بات نہیں کر رہا، میں سڑکات کے کنارے کی بات نہیں کر رہا تو اس حوالے سے آپ کی کارکردگی کیا ہے کیونکہ آپ نے جواب میں خود تسلیم کیا ہے کہ ہزاروں ایکڑ قابل کاشت area خالی پڑا ہے۔ جز (ج) کے جواب میں پوچھا تھا کہ 21-2020 ,20-2019 اور 22-2021 میں خرچ کی گئی رقم اور کس کس کام پر خرچ ہوئی تو اگر اس کا دیا ہوا جواب پڑھیں تو اس میں دو جنگلات پر آپ نے کچھ پیسے خرچ کئے ہیں جو کہ 18 لاکھ اور 7 لاکھ روپے ہیں یعنی وہ بھی اونٹ کے منہ میں زیرے کے برابر ہیں۔ آپ کا 26 ہزار ملین روپے کا بجٹ تھا جس کے مطابق آپ نے Billion Tree Tsunami Flagship Program کو مکمل کرنا تھا لیکن اس کی کارکردگی کا حال یہ ہے کہ اس میں سے ابھی تک آپ صرف 6 ہزار ملین روپے خرچ کر سکے ہیں جو کہ 26 ہزار ملین روپے کے پورے projected figure کے عشر عشیر تک بھی نہیں پہنچ سکے۔

جناب سپیکر! جز(ہ) سے متعلق بات کروں گا کہ اس حوالے سے جب آپ وزیر جنگلات تھے تو میں نے فورٹ عباس میں دودھلاں جنگل کی اہمیت کا کئی دفعہ ذکر کیا کہ وہ ایک ایسا جنگل ہے کہ 10 ہزار ایکڑ زمین ہمارے پاس available ہے اور ایوب خان کے زمانے میں وہاں پر کوئی 4 ہزار ایکڑ پر باقاعدہ boundary کر کے ریسٹ ہاؤس بنایا it's a beautiful jungle جو کہ "بیلا جنگل" ہے تو میرا سوال ہے کہ اس پر ایک آنہ بھی حکومت نے خرچ کیوں نہیں کیا؟

جناب سپیکر! جب! آپ منسٹر تھے تو اس وقت بھی میں نے پوری detail سے کہا تھا کہ آپ اس کو feather in your cap میں لگائیں اور اسے پوری طرح سے زرخیز کر دیں کیونکہ یہ tourism attraction ہے جبکہ فورٹ عباس اور بہاول پور کی "جیپ ریلی" بھی یہاں پر آ کر ختم ہوتی ہے تو اس پر بھی حکومت نے ایک آنہ نہیں لگایا۔ اس کی اہمیت کا ہی اندازہ لگا لیں کہ دودھلاں جنگل ہمارے tourism کے لئے کتنی افادیت رکھتا ہے، ہماری anti-climate change کے لئے اور forestry کے لئے بھی ہے تو اس کے جواب میں لکھا ہے کہ پانی available نہیں ہے یعنی صرف ڈیڑھ کیوسک پانی available ہے۔ اس کے لئے ایک letter بھی لکھا ہوا ہے کہ اس کے لئے کم از کم 60 کیوسک پانی سالانہ کی بنیادوں پر ملنا چاہئے تو اس پر کیا عمل درآمد ہوا ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ): جناب سپیکر! میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ موصوف کا اس حوالے سے بڑا اچھا concern ہے اور اسے مزید بھی بہتر ہونا چاہئے تھا۔ چونکہ آپ نے دو تین سوال کر دیے ہیں جن میں یہ بھی ہے کہ آپ نے پیسے خرچ کیوں نہیں کئے تو اس غرض سے میں نے آپ کے لئے ایک چارٹ بنوایا ہے جس کی کاپی بھی باقاعدہ میں آپ کو بھیجتا ہوں اور آپ کے ساتھ بھی بیٹھ جاؤں گا۔۔۔

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! منسٹر صاحب سے کہیں کہ اس کی کاپی مجھے بھی provide کی جائے۔

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ): جناب سپیکر! میں نے یہ چارٹ موصوف کے اس سوال کے بعد بنایا ہے کیونکہ ان کا سوال بڑا زبردست تھا تو انشاء اللہ آپ کے

ساتھ بیٹھ کر بہاولنگر کے ڈیپارٹمنٹ کو بھی ساتھ بٹھائیں گے اور اس چارٹ کو آپ کے ساتھ share کریں گے۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! یہ دو دھلاں جنگل پر surety دے دیں کہ اس کو سیراب کریں گے اور اسے آباد کریں گے۔

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ): جناب سپیکر! میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ موصوف کا concern بڑا اہم ہے اور اسے ہم انشاءاللہ کریں گے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال بھی چودھری مظہر اقبال کا ہے۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! شکریہ، میرے سوال کا نمبر 7682 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا ہے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بہاولنگر: محکمہ جنگلات کے دفاتر، ملازمین ،اخراجات اور گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7682: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع بہاولنگر میں محکمہ جنگلات کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں ان کے انچارج صاحبان کے نام، عہدہ مع گریڈ بتائیں؟

(ب) ان دفاتر میں کتنے ملازمین کس کس عہدہ و گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان ملازمین کے سال 20-2019، 21-2020 اور 22-2021 کے اخراجات کی تفصیل سال وار اور مد وار بتائیں؟

(د) کتنی اور کون کون سی گاڑیاں اس ضلع میں محکمہ ہذا کے پاس ہیں ان کے ماڈل، کمپنی کا نام مع قیمت خرید بتائیں؟

(ہ) ان گاڑیوں کے اخراجات سال 20-2019، 21-2020 اور 22-2021 کے بتائیں؟

(و) اس ضلع میں ان تین سالوں میں کتنی رقم شجر کاری پر خرچ کی گئی؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف)

نمبر شمار	نام دفتر	نام عہدہ مع گریڈ
1۔	مہتمم جنگلات، بہاولنگر	مسٹر ہارون طفیل مہتمم Ops(BS-17)
2۔	نائب مہتمم جنگلات، بہاولنگر	مسٹر سر فراز حسن نائب مہتمم BS-17
3۔	رینج فاریسٹ آفس چشتیاں	مسٹر عمر اعجاز، آر ایف OPS (BS-11)
4۔	رینج فاریسٹ آفس ہارون آباد	مسٹر طاہر ادریس، آر ایف OPS (BS-11)
5۔	رینج فاریسٹ آفس فورٹ عباس	مسٹر اعجاز، آر ایف OPS (BS-11)
6۔	رینج فاریسٹ آفس منچن آباد	مسٹر اعجاز احمد، آر ایف OPS (BS-11)

(ب)

نمبر شمار	نام عہدہ	گریڈ	تعداد
1۔	مہتمم جنگلات، بہاونگر	17	01
2۔	نائب مہتمم، جنگلات، بہاولنگر	17	01
3۔	فاریسٹر	11	13
4۔	فاریسٹ گارڈ	09	67

(ج) ان ملازمین کے سال 20-2019، 21-2020 اور22-2021 کے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)

گاڑی نمبر	نام کمپنی	ماڈل	قیمت
IDD 5741	Mitisubish Double C abin	1990-91	ترقیاتی سکیم فرام انرجی سکیم ٹرانسفر فرام روالپنڈی
BNC/7501	Toyota Hilux Single Cabin4X4	1995-96	895000
BNC/7512	Toyota Hilux Single Cabin4X4	1995-96	895000

(ہ)

سال	خرچہ مرمت گاڑیاں
2019-20	106000

2020-21	340000
2021-22	Nill

(و)

سال	تفصیل شجر کاری	ترقیاتی اخراجات
2019-20	شجر کاری پر لب انہار1125,Av.M	38758444
2020-21	Nill	Nill
2021-22	Nill	Nill

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! اس کا جواب technical ہے and if its, ok تو اس پر میں کوئی ضمنی سوال نہیں کرنا چاہتا لیکن میں پہلے والے سوال کے حوالے سے منسٹر صاحب سے دودھلاں جنگل کو سیر اب کرنے کی request کروں گا کیونکہ جب آپ منسٹر جنگلات تھے تو اس پر آپ سے بے تحاشا مرتبہ سیر حاصل گفتگو ہوئی۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! اس پر یوں کرتے ہیں کہ میں بھی آپ کے ساتھ بیٹھوں گا اور مجھے خوشی ہو گی کہ میں، آپ اور منسٹر صاحب اکٹھے بیٹھ جائیں and we will resolve this problem.

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے تو میری یہ request ہو گی کہ اس وقت تک کے لئے اس سوال کو pending کر دیں تاکہ اس پر جب تک یہ comprehensive rehabilitation program نہیں دیتے۔ شکریہ

جناب سپیکر: اب وقفہ سوالات ختم ہو تا ہے۔

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

صوبہ میں قائم فش فارم میں آرسینک سے پاک پانی کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*2896: **محترمہ طحیانون:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ انسانوں میں آرسینک کے انکشاف کی وجہ خوراک اور آلودہ پانی ہے؟

(ب) سر دست حکومت نے کون سے اقدامات اٹھائے ہیں جو اس امر کو یقینی بنا سکیں کہ صوبہ بھر میں قائم کردہ فش فارم آرسینک سے پاک پانی کو استعمال کریں کیونکہ صوبہ میں زیر زمین میں آرسینک کثیر مقدار میں پایا جاتا ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) یہ سوال محکمہ ہذا سے متعلقہ نہ ہے۔

(ب) حکومت نے محکمہ میں کوالٹی کنٹرول لیب قائم کی ہے جس میں اب تک ٹیسٹ کئے گئے نمونوں میں سے کسی میں بھی آرسینک کی مقدار مقررہ حد (Permissible limit) سے زیادہ نہ ہے۔

صوبہ میں مچھلی پکڑنے کے غیر قانونی طریقوں پر پابندی اور خلاف ورزی سے متعلقہ تفصیلات

*2901: **محترمہ طحیا نون:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ ماہی پروری صوبہ بھر میں پانی میں سے مچھلی پکڑنے کے حقوق کب دیتا ہے؟

(ب) کیا محکمہ مچھلی پکڑنے کے ماحول دشمن غیر قانونی اور غیر اخلاقی طریقوں مثال کے طور پر دھماکہ خیز مادوں کے استعمال پر واضح طور پر پابندی لگاتا ہے اگر ایسا ہے تو گزشتہ دو سالوں میں اس پابندی کی کتنی خلاف ورزیاں ہوئیں اور کیا محکمہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ خلاف ورزی کرنے والوں کو دوبارہ ٹینڈرز حاصل نہ کرنے دیا جائے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) محکمہ ماہی پروری پنجاب ہر سال یکم اگست سے مچھلی پکڑنے کے لئے نیلامی کرواتا ہے۔

(ب) محکمہ ماہی پروری پنجاب مچھلی پکڑنے کے ماحول دشمن غیر قانونی اور غیر اخلاقی طریقوں کے خلاف ہر سال مئی کے مہینے میں صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح پر ریڈ پارٹیز تشکیل دیتا ہے گذشتہ دو سالوں کی مجموعی خلاف ورزیاں اور ان کے چالانوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	چالان	جرمانہ
2017-18	4040	2.794 ملین روپے
2018-19	4131	3.073 ملین روپے

ماحول دشمن اور دھماکہ خیز مادوں کا استعمال کرنے والے ٹھیکیداران کو شرائط نیلامی کے تحت تین سال کے لئے بلیک لسٹ کیا جاتا ہے۔ بلیک لسٹ ٹھیکیداران تین سال تک محکمہ کی کسی نیلامی میں دوبارہ حصہ نہیں لے سکتے تاہم 18-2017 اور 19-2018 میں کوئی ٹھیکیدار دھماکہ خیز مادہ یا ماحول دشمن طریقوں سے شکار کرتے ہوئے نہیں پایا گیا۔

فاریسٹ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کی گزشتہ سال کی کارکردگی اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3520: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) فاریسٹ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کی گزشتہ ایک سال کی کارکردگی کیا ہے؟

(ب) فاریسٹ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کے لئے مالی سال 20-2019 میں کتنے فنڈز مختص کئے ہیں؟

(ج) فاریسٹ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم میں گریڈ 17 سے اوپر کی کل کتنی اسامیاں ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری(سید عباس علی شاہ) :

(الف) فاریسٹ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم میں مالی سال 19-2018میں 262675.85ایکڑ رقبہ کی جی آئی ایس ٹیکنالوجی کی مدد سے حدود بندی اور 319613.96ایکڑ رقبہ کی کلاسیفکیشن کی گئی ہے۔ فاریسٹ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کی کارکردگی برائے مالی سال 19-2018 تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ منصوبہ رواں سال20-2019 میں بقیہ رقبہ کی حدود بندی مکمل کرے گا۔ یہ منصوبہ مالی سال 19-2018میں مکمل ہو چکا ہے، جس کے بعد ازاں تین ماہ کی توسیع دی گئی۔ اب یہ منصوبہ ڈویلپمنٹ سے نان ڈویلپمنٹ بجٹ میں منتقل ہو چکا ہے، جس کی باقاعدہ منظوری کے لئے کیبنٹ کو ارسال کر دیا گیا ہے۔ جس کی منظوری کے بعد رواں سال بقایا کام (150000ایکڑ رقبہ) 8.3 ملین کی لاگت سے مکمل ہو جائے گا۔

(ج) فاریسٹ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم میں گریڈ17سے اوپر کی صرف ایک اسامی (BPS-18)جی آئی ایس مینجر کی ہے۔ جس پر شاہد عمران کی تعیناتی حکم نمبرSO(E-I)2-12/2013 کے تحت کی گئی تھی بعد ازاں ان کی خدمات چیف سیکرٹری پنجاب کے حکم نمبر-SOE II(S&GAD)3-854)2019 کے تحت ڈی جی محکمہ اینٹی کرپشن کے سپرد کر دی گئی اور اس کی جگہ پر سینئر ریسرچ آفیسر کو جی آئی ایس مینجر کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔

صوبہ بھر میں جنگلی حیات کے تحفظ اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

***3810: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) صوبہ بھر میں کون سی جنگلی حیات نایاب ہو رہی ہے اور اس کے تحفظ کے لئے محکمہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) مالی سال20-2019 میں جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے کل کتنی رقم رکھی گئی ہے۔

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری(سید عباس علی شاہ) :

(الف) صوبہ بھر میں جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔چیک پوسٹوں کی تعمیر
2۔پروٹیکشن فورس کا قیام
3۔وائلڈ لائف گیم ریزروز کا قیام
4۔وائلڈ لائف سینکچوریز کا قیام
5۔ نیشنل پارکس کا قیام
6۔ سی بی اوز کا قیام
7۔ سپیشل سکواڈ کا قیام
8۔ سزاؤں اور جرمانوں میں اضافہ کے لئے قانون میں ترمیم

(ب) ضلع جہلم اور چکوال میں نایاب جانور اڑیال کے تحفظ کے لئے کمیونٹی بیسڈ آرگنائزیشنز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ چھانگا مانگا میں ناپید ہوتی ہوئی گدھ کی نسل کو تحفظ دینے اور افزائش نسل کے لئے بحالی سنٹر کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جبکہ دریائے سندھ میں پائی جانیوالی نایاب نسل کی انڈس ڈولفن کے تحفظ کے لئے بھی ایک پراجیکٹ پر عملدرآمد کیا جارہا ہے۔اس کے علاوہ پرائیوٹ بریڈنگ فارمز اور گیم ریزروز کا قیام شامل ہے۔

(ج) جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے انفرادی طور پر رقم مختص نہیں کی جاتی بلکہ محکمہ خزانہ کی طرف سے فنڈز مجموعی طور پر محکمہ کے لئے مختص کئے جاتے ہیں۔جن میں ملازمین کی تنخواہیں، جانوروں کی خوراک، علاج، پٹرول، گاڑیوں کی مرمت اور دیگر متفرق اخراجات شامل ہیں۔سال 20-2019 کے لئے اب تک مختص کیا جانے والا فنڈ مبلغ (80 کروڑ 39 لاکھ، 54 ہزار) روپے ہے

صوبہ میں وائلڈ لائف چیک پوسٹوں کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالنے سے متعلقہ تفصیلات

*4156: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی :** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

کیا حکومت پنجاب صوبہ بھر میں جنگلی حیات کا تحفظ یقینی بنانے کے لئے صوبہ بھر میں موجود وائلڈ لائف چیک پوسٹس کو موجودہ تقاضوں کے مطابق ری ڈیزائن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو اس کی تفصیل بیان کی جائے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

حکومت صوبہ بھر میں جنگلی حیات کا تحفظ یقینی بنانے کے لئے صوبہ کے مختلف ریجنز میں 28 وائلڈ لائف چیک پوسٹوں کو موجودہ تقاضوں کے مطابق ری ڈیزائن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	ریجن	تعداد	تفصیل وائلڈ لائف چیک پوسٹ
1۔	لاہور	02	کنگن پور بارڈر ضلع قصور (01) گڑھ نزد منڈی عثمان والا بارڈر ایریا (01)
2۔	راولپنڈی	05	اکھوڑی ضلع اٹک (01)، ناڑا ضلع اٹک (01)، مہارا ضلع اٹک (01)، جنڈ ضلع اٹک (01)، کتھر مری ضلع راولپنڈی (01)
3۔	گوجرانوالہ	04	ہیڈ رسول منڈی بہاؤالدین (01)، ڈفر پلانٹیشن (02)، بدوال کوٹ نیناں ضلع نارووال (01)
4۔	سالٹ رینج	12	جہلم (06)، چکوال (04) میانوالی (02)
5۔	ڈی جی خان	03	ملتان روڈ چوک اعظم (01)، لیہ فیصل آباد روڈ انگورا فارم (01)، رکھ چوٹی دالانہ (01)
6۔	ملتان	02	پرانا ہیڈ سدھنائی تحصیل کبیر والا ضلع خانیوال (01)، نزد ریلوے لائن وائلڈ لائف پارک پیرووال (01)
7۔	ٹوٹل	28	

صوبہ بھر میں محکمہ ماہی پروری کے فش فارم، سالانہ پونگ کی تیاری نیز آمدن واخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***5105: جناب منیب الحق:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ ماہی پروری کے کتنے فش فارم / تالاب ہیں ان میں سالانہ کتنا فش پونگ تیار کیا جاتا ہے؟

(ب) اوکاڑہ میں محکمہ کے کتنے دفاتر اور ملازمین کہاں کہاں ہیں؟

(ج) اس ضلع میں کتنے فش فارم و تالاب ہیں ان میں سالانہ کتنا پونگ تیار کیا جاتا ہے کیا فش بھی تیار کی جاتی ہے؟

(د) اس ضلع میں کون کون سی قسم کا فش پونگ تیار کیا جاتا ہے اور فش فارمر کو کس طریق کار اور ریٹ پر فراہم کیا جاتا ہے؟

(ہ) اس ضلع میں محکمہ ماہی پروری کی سال 20-2019 کی آمدن واخراجات بتائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ ماہی پروری کے تحت 20 فش ہیچریز کام کر رہی ہیں۔ ان میں سال 20-2019 کے دوران 84 ملین سے زائد فش فرائی / پونگ تیار کیا گیا۔

(ب) ضلع اوکاڑہ میں محکمہ کے دفاتر درج ذیل ہیں۔

1۔ دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز اوکاڑہ۔

2۔ دفتر اسسٹنٹ وارڈن فشریز، نرسری یونٹ کھرل لیک چک نمبر 19، ون آر، ضلع اوکاڑہ۔

3۔ دفتر فشریز سپر وائزر، فش سیڈ نرسری یونٹ، نکی مانیکی، حویلی لکھا تحصیل دیپالپور، ضلع اوکاڑہ۔

4۔ دفتر فشریز سپر وائزر، گورنمنٹ ماڈل فش فارم چک نمبر 24 ٹو آر، ضلع اوکاڑہ۔

5۔ دفتر فشریز سپر وائزر، ہیڈ سلیمانکی، حویلی لکھا، تحصیل دیپالپور، ضلع اوکاڑہ۔

(ب) ضلع اوکاڑہ میں دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز اور سب آفس درج ذیل ہیں۔

تعیناتی برائے ملازمین:

دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز، اوکاڑہ	01	اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز
	01	اسسٹنٹ وارڈن فشریز
	01	سنئیر کلرک

	03 فشریز واچر
	01 نائب قاصد
	01 چوکیدار
نرسری یونٹ کھرل لیک چک نمبر 19 ون آر ضلع اوکاڑہ۔	01 لیبارٹری اسسٹنٹ
	02 فشریز بیلدار
	01 فشریز واچر
گورنمنٹ ماڈل فش فارم چک نمبر 24 ٹو آر ضلع اوکاڑہ	01 فشریز سپروائزر
	02 فشریز بیلدار
	01 فشریز واچر
فش سیڈ نرسری یونٹ نکی مانیکی حویلی لکھا تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ	01 فشریز سپروائزر
دفتر فشریز سپروائزر ہیڈ سلیمانکی حویلی لکھا تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ۔	01 فشریز سپروائزر 01 فشریز واچر
سرکل دریائے راوی	02 فشریز واچر
سرکل آوٹ فال بصیر پور	02 فشریز واچر

(ج) محکمہ ماہی پروری اوکاڑہ کے دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز کے زیر کنٹرول دو عدد فش سیڈ نرسری یونٹس اور ایک عدد گورنمنٹ ماڈل فش فارم ہے۔

1۔ فش سیڈ نرسری یونٹ کھرل لیک چک نمبر 19 ون آر، ضلع اوکاڑہ۔

2۔ فش سیڈ نرسری یونٹ نکی مانیکی حویلی لکھا تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ

3۔ گورنمنٹ ماڈل فش فارم چک نمبر 24 ٹو آر ضلع اوکاڑہ

اور ان میں سال 20-2019 میں 2,56,591 بچہ مچھلی اور 1241 کلو گرام مچھلی پیدا ہوئی ہے۔ ضلع اوکاڑہ میں پرائیویٹ فش فارم کی تعداد سو عدد (100) ہے جن سے مچھلی کی پیداوار تقریباً 300 میٹرک ٹن ہے۔

(د) اس ضلع میں رہو، موری، تھیلا، گراس کارپ، گلفام برائے سٹاکنگ پرائیویٹ فش فارمز، پبلک واٹر زاور تلاپیہ مچھلی کا بچہ فش فارمرز کی ڈیمانڈ کے مطابق سرکاری نرخوں پر مہیا کیا جاتا ہے (ریٹ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ہ) مالی سال20-2019 میں ضلع اوکاڑہ کی کل آمدن1,66,26,480 روپے ہے۔
مالی سال20-2019 کے ضلع اوکاڑہ کے اخراجات20,89,032 روپے ہے۔

سرگودھا: تحصیل بھلوال و بھیرہ میں سرکاری اور پرائیویٹ فش فارمز کی تعداد نیز سالانہ پونگ کی پیداوار سے متعلقہ تفصیلات

*5389: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سرگودھا تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں کتنے سرکاری فش فارمز اور کتنے پرائیویٹ فش فارمز ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ تحصیلوں میں سرکاری فش فارمز پر کتنا سٹاف کام کر رہا ہے عہدہ وار آگاہ فرمائیں؟

(ج) ان فش فارمز سے سالانہ کتنا پونگ تیار کیا جاتا ہے اور یہ پونگ کن کو فراہم کیا جاتا ہے؟

(د) ان فش فارمز کو مالی سال19-2018 اور20-2019 میں کتنا فنڈ فراہم کیا گیا اور کس مد میں خرچ کیا گیا؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) ضلع سرگودھا تحصیل بھلوال میں کوئی سرکاری فش فارم نہیں ہے البتہ ایک سرکاری فش نرسری یونٹ موجود ہے جس سے فش سیڈ (پونگ) گورنمنٹ کے مقررہ کردہ ارزاں نرخوں پر فراہم کیا جاتا ہے اسی طرح تحصیل بھیرہ میں بھی کوئی سرکاری فش فارم موجود نہیں ہے۔
تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں65 پرائیویٹ فش فارمز ہیں اور ان کا رقبہ تقریباً 1233 ایکڑ ہے۔ تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا میں 19 پرائیویٹ فش فارمز ہیں اور ان کا رقبہ تقریباً761 ایکڑ ہے۔

(ب) فش سیڈ نرسری یونٹ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں مندرجہ ذیل سٹاف تعینات ہے۔

1۔اسسٹنٹ وارڈن فشریز(BS-15)	ایک
2۔فشریز سپروائزر(BS-06)	ایک
3۔فشریز بیلدار(BS-01)	04

(ج) فش سیڈ نرسری یونٹ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں سالانہ تقریباً997,000فش فرائی / پونگ تیار کیا جاتا ہے اور یہ ضلع سرگودھا میں موجود پبلک اور پرائیویٹ پانیوں میں سٹاک کیا جاتا ہے۔

(د) فش سیڈ نرسری یونٹ بھلوال میں 19-2018اور 20-2019میں جو فنڈ استعمال کیا گیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کوڈ	2018-19	2019-20
بجلی	.RS1,81,076/-	.RS1,26,143/-
مرمت مشینری	11,448/-	-
خوراک	36,000/-	45,000/-
ٹی اے	10,000/-	18,000/-
سٹیشنری	2,000/-	1,500/-
میڈیسن	16,000/-	15,000/-
پے اینڈ الاؤنسز ملازمین	24,28,596/-	26,21,868/-
ٹوٹل	26,85,120	28,27,511

سال20۔2019میں صوبہ کی ہیچریوں میں پونگ کی پیداوار سے متعلقہ تفصیلات

***5630: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سال20-2019میں صوبہ بھر کی ہیچریوں میں پونگ کی کتنی پیداوار ہوئی؟

(ب) کیا حکومت پونگ کی پیداوار میں اضافہ کے لئے مزید کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ج) پونگ کی عوام کو فراہمی کا کیا طریق کار ہے اور کس نرخ پر عوام کو فراہم کئے جاتے ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری(سید عباس علی شاہ):

(الف) سال20-2019 میں صوبہ بھر کی ہیچریوں میں پونگ کی پیداوار95.038ملین ہوئی۔

(ب) جی ہاں! حکومت پنجاب پونگ کی پیداوار میں اضافہ کے لئے تین نئے ترقیاتی منصوبوں پر کام کر رہی ہے جو درج ذیل ہیں۔

- "Enhancement of Fish Seed Production Capacity of five Hatcheries in Punjab."

  اس منصوبہ کا دورانیہ جولائی2019 سے جون2023 ہے اس منصوبہ کی تکمیل پر سالانہ دس لاکھ اضافی پونگ پیدا ہو گا۔

- "Establishment of Fish Seed Hatchery and Creation of Research Facility at Bhaseen, Lahore."

  اس منصوبہ کا دورانیہ جولائی2019 سے جون2022 ہے منصوبہ کی تکمیل پر سالانہ 22 لاکھ پونگ پیدا ہو گا۔

- Genetic Improvement of Cultureable Fish Species in Punjab.

  اس منصوبہ کا دورانیہ جولائی2019 سے جون2022 ہے منصوبہ کی تکمیل پر اچھی اور اعلیٰ مطلوبہ خصوصیات کا حامل بروڈ سٹاک تیار کیا جائے گا۔ جس سے اعلی قسم کا، بیماریوں سے پاک پونگ دستیاب ہو گا۔

(ج) عوام الناس کو ڈیمانڈ پر صحت مند بچہ مچھلی کی فراہمی باقاعدہ کنڈیشنگ کے بعد آکسیجن سے بھرپور پانی میں پلاسٹک بیگ میں کی جاتی ہے۔ پونگ عوام / فش فارمرز کو سرکاری نرخوں پر فراہم کیا جاتا ہے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ہیڈ تونسہ بیراج لاشاری والا جنگل میں آگ لگنے کی وجوہات سے متعلقہ تفصیلات

*7032: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہیڈ تونسہ بیراج کے قریب واقع Jungle Lashari Walla میں آگ لگی اگر ہاں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) آگ لگنے کے سبب کتنے رقبے پر محیط درختوں کو نقصان پہنچا اور وہ جل کر خاکستر ہو گئے؟

(ج) متذکرہ بالا واقعے میں ملوث افراد کے خلاف اب تک کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے؟

(د) حکومت کی جانب سے جنگلات کا تحفظ یقینی بنانے کے لئے کوئی لائحہ عمل مرتب کیا گیا ہے تو تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) لاشاری والا جنگل پانڈ ایریا ہے۔جو کہ محکمہ آبپاشی کی ملکیت ہے۔اور مذکورہ جنگل Executive Engineer ہیڈ تونسہ بیراج ورکس کے زیر کنٹرول ہے۔لہٰذا اس سلسلہ میں محکمہ آبپاشی ہی بتا سکتا ہے۔محکمہ جنگلات کا لاشاری والا جنگل سے کوئی واسطہ نہ ہے۔

(ب) محکمہ آبپاشی ہی بتا سکتا ہے۔

(ج) محکمہ آبپاشی ہی بتا سکتا ہے۔

(د) جنگلات کے تحفظ کے لئے محکمہ جنگلات کا باقاعدہ ٹریننگ یافتہ عملہ تعینات ہے جو محکمہ جنگلات ملکیتی درختان / جنگلات کی دیکھ بھال کرتا رہتا ہے۔اور نقصان کی صورت میں فاریسٹ ایکٹ کے تحت بروقت کارروائی کرتا ہے۔

فیصل آباد: محکمہ جنگلات کا رقبہ، ریسٹ ہاؤسز گاڑیوں اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*7054: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ جنگلات، ماہی پروری و جنگلی حیات کا ضلع فیصل آباد میں کتنا رقبہ کس کس روڈ نہر اور دریا پر ہے؟

(ب) سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 میں اس ضلع میں شجر کاری پر کتنی رقم خرچ کی گئی کس کس جگہ شجر کاری کی گئی؟

(ج) کن کن ملازمین نے شجرکاری میں حصہ لیا ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(د) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے کتنے ریسٹ ہاؤسز کس کس جگہ ہیں ان کا رقبہ کتنا کتنا ہے ان ریسٹ ہاؤسز کے سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کے اخراجات کی تفصیل دی جائے؟

(ہ) محکمہ ہذا کے تحت کتنے دفاتر اس ضلع میں ہیں ان میں کام کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ گریڈ اور عرصہ تعیناتی بتائیں۔

(و) کتنی گاڑیاں کس کس کمپنی ماڈل کی ہیں ان کے تین سالوں کے اخراجات بتائیں یہ جن کے زیر استعمال ہیں ان کے نام مع عہدہ بتائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) محکمہ جنگلات کے ضلع فیصل آباد میں رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تفصیل رقبہ	کل رقبہ
1۔	ذخیرہ جنگلات (کپی پلانٹیشن، چکور یزر وائر، چکور کھ پلانٹیشن، چک GB,250/RB,155/RB,193/RB,199/RB/46 اور RB/200	3831.59 ایکڑ
2۔	انہار (لوئر گوگیرہ برانچ، برالہ برانچ، رکھ برانچ اور جھنگ برانچ و راجباہ جات کے ساتھ رقبہ۔	1968.00 کلومیٹر
3۔	ضلع فیصل آباد میں سڑکات (شاہکوٹ فیصل آباد روڈ، فیصل آباد سرگودہا روڈ فیصل آباد جھنگ روڈ، بچیکی جڑانوالا فیصل آباد روڈ، فیصل آباد سمندری روڈ۔	175.00 کلومیٹر

(ب) ضلع فیصل آباد میں سال 2018-2019، 2019-2020 اور 2020-2021 میں کی گئی شجرکاری کی تفصیل و اخراجات درج ذیل ہیں۔

سال وار اخراجات کی تفصیل:

نمبر شمار	سال	اخراجات
1۔	2018-19	Nil
2۔	2019-20	49.209 ملین
3۔	2020-21	Nil

شجر کاری کی تفصیلات:

نمبر شمار	سال شجر کاری	نام جگہ جہاں شجر کاری کی گئی	رقبہ شجر کاریw4
1۔	2019-20	کپی پلانٹیشن چک نمبر GB/367اورGB/363	283.00ایکڑ
2۔		چکور کھ پلانٹیشن چک نمبر GB/648	116.70ایکڑ
3۔		چکوریزر وائر چک نمبر GB/534	53.00ایکڑ
4۔		چک پلانٹیشن نمبرRB/155	132.48ایکڑ
5۔		برلب لوئر گوگیرہ برانچ ضلع فیصل آباد	309.00ایونیو میل
6۔		برلب برالہ برانچ ضلع فیصل آباد	200.00ایونیو میل
7۔		برلب باہلک راجباہ ضلع فیصل آباد	77.00ایونیو میل
8۔		برلب نصرانہ راجباہ ضلع فیصل آباد	50.00ایونیو میل
9۔		برلب ڈجکوٹ راجباہ ضلع فیصل آباد	46.00ایونیو میل

(ج) شجر کاری میں حصہ لینے والے ملازمین کے نام و عہدہ درج ذیل ہیں۔

جڑانوالہ فاریسٹ سب ڈویژن:

نمبر شمار	نام جگہ جہاں شجر کاری کی گئی	نام ملازمین مع عہدہ و گریڈ
1۔	کپی پلانٹیشن ، چکو رکھ پلانٹیشن	1(عمران سعیدSDFO BS-16 ،)
	چکوریزر وائر اور	2 (احمد حیات، محمد اشرف، منصور احمد بلاک آفیسرز BS-11)
	برلب لوئر گوگیرہ برانچ	3 (عبد الطیف،عاشق حسین، محمد اکرم, نصر اللہ،شوکت علی، رانا محمد اسلم، محمد علی فاریسٹ گارڈز گریڈ09)

فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن:

نمبر شمار	نام جگہ جہاں شجر کاری کی گئی	نام ملازمین مع عہدہ و گریڈ
2۔	چک پلانٹیشن RB/155	1۔(امجد سعید نائب مہتمم جنگلاتBS-16،)
	برلب نصرانہ راجباہ	2۔(سخاوت علی، راشد بشیر فاریسٹ گارڈ/بلاک آفیسر گریڈ09)
	رلب ڈجکوٹ راجباہ	3۔ (غلام دستگیر ,عبد الحفیظ، ندیم عمران اور محمد شکیل فاریسٹ گارڈ گریڈ 09)

سمندری فاریسٹ رینج:

نمبر شمار	نام جگہ جہاں شجرکاری کی گئی	نام ملازمین مع عہدہ و گریڈ
3۔	برلب لوئر گوگیرہ برانچ	1(۔ محمد اکرام فاریسٹر / امین جنگلات BS-11،
	برلب برالہ برانچ	2(۔ محمد عیسٰی،شاہد نذیر، جعفر حسین بلاک آفیسرز BS-11)
	برلب باہلک راجباہ	3۔(محمد عرفان، عابد حسین، عبد الغفار، محمد کامران، مظہر اقبال، محمد نواز، مجاہد مشتاق ، تنویر عباس شاہین، غلام رسول انجم فاریسٹ گارڈ گریڈ 09)

(د) محکمہ جنگلات کا فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن کے زیر انتظام ضلع فیصل آباد میں کوئی ریسٹ ہاؤس نہ ہے۔ لہٰذا اخراجات بھی نہ ہیں۔

(ہ) محکمہ جنگلات کی تحت ضلع فیصل آباد میں فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن کے زیر انتظام 04 دفاتر ہیں۔ ان میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن میں گاڑیوں کی تفصیل مع اخراجات وزیر انتظام درج ذیل ہے۔

گاڑی نمبر	ماڈل	کمپنی	اخراجات تین سال 19-2018 تا 21-2020	زیر استعمال
IDD-9740	1991	متسوبشی ڈبل کیبن	2.091 ملین	وجیہ الدین احمد ، مہتم جنگلات فیصل آباد
FDU-7510	1996	ٹیوٹا ہائی ایس	410.0 ملین روپے	وجیہ الدین احمد ، مہتم جنگلات فیصل آباد
LXD-6685	1987	پوٹھوہار جیپ	0.540 ملین روپے	صابر حسین ، نائب مہتم جنگلات فیصل آباد

تحصیل بھلوال اور بھیرہ میں جنگلات پر مشتمل رقبہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***7209: جناب صہیب احمد ملک :** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تحصیل بھلوال اور بھیرہ میں کس کس جگہ محکمہ کا رقبہ ہے؟

(ب) ان تحصیلوں میں کتنے ایکڑ پر جنگل ہے اور کتنے رقبہ پر خود رو پودے ہیں؟

(ج) کتنی رقم سال 20-2019 اور 21-2020 میں محکمہ ہذا نے کن کن کاموں پر ان تحصیلوں میں خرچ کی گئی ہے؟

(د) کتنے رقبہ پر ان تحصیلوں میں شجر کاری کی گئی ہے کون کون سی جگہوں پر شجر کاری کی گئی ہے؟
(ہ) ان میں کون کون سے پودے لگائے گئے ہیں؟
(و) کیا موقع پر جو شجر کاری کاغذات میں شو کی گئی ہے وہاں پر اس وقت کوئی پودے وغیرہ موجود ہیں۔اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری(سید عباس علی شاہ):

(الف) تحصیل بھلوال اور بھیرہ میں جنگلات کا کوئی رقبہ ذخیرہ جات کی شکل میں موجود نہ ہے۔
(ب) کیونکہ ان تحصیلوں میں جنگلات کا کوئی رقبہ نہ ہے اس لئے یہاں کوئی پودے نہیں لگائے گئے ہیں۔البتہ سڑکات اور انہار 200 کلومیٹر تک شجر کاری کی گئی ہے۔
(ج) 2019-20 اور 2021-22 میں 66 لاکھ روپے نہر کے کنارے 8300 پودے لگائے ہیں۔
(د) این۔بی کینا و ایس۔بی کینال پر 100 ایونیو کلومیٹر پر شجر کاری کی گئی ہے۔
(ہ) کیکر، فراش، توت، شیشم۔
(و) موقع پر پودہ جات موجود ہیں۔

اوکاڑہ: راؤ سکندر روڈ پر چڑیا گھر کی تعمیر کے لئے رقبہ اور مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

***7266: جناب منیب الحق:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اوکاڑہ شہر میں چڑیا گھر نزد L.B.D.C راؤ سکندر روڈ اوکاڑہ کی تعمیر کے لئے زمین واراضی مختص ہے؟
(ب) یہ جگہ کتنے ایکڑ ہے اور یہ کب مختص کی گئی تھی؟
(ج) اس کی تعمیر کے لئے سال 2019-20 اور 2020-21 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور کتنی موقع پر کس کس کام پر خرچ ہوئی؟
(د) اس چڑیا گھر کے لئے کتنے ملازمین بھرتی کئے ہوئے ہیں ان کے نام مع عہدہ بتائیں؟
(ہ) اس چڑیا گھر میں کتنے اور کون کون سے پرندے و جانور ہیں یہ کہاں کہاں سے کتنی مالیت میں خرید کئے گئے تھے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) یہ درست ہے کہ چڑیاگھر اوکاڑہ کے لئے لوئر باری دو آب کینال کے نزدیک 224 کنال اور 5 مرلہ اراضی مختص کی گئی ہے۔

(ب) یہ جگہ 28 ایکڑ اور 5 مرلہ پر مشتمل ہے۔ جو کہ 13 جولائی 2006 میں ٹرانسفر کی گئی۔

(ج) اس کی تعمیر کے لئے مالی سال 20-2019 اور 21-2020 میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی تھی۔

(د) پی سی ون تیار کی جارہی ہے بعد از منظوری اسی کے تحت ملازمین بھرتی کئے جائیں گے۔

(ہ) پی سی ون کی منظوری کے بعد وائلڈ لائف پارک اوکاڑہ کی تعمیر شروع ہو جائے گی جس کے بعد محکمہ کے زیرانتظام پنجاب کے دیگر وائلڈ لائف پارکس سے جنگلی جانور، پرندے منتقل کئے جائیں گے لہٰذا کوئی جانور، پرندے خرید نہ کئے گئے ہیں۔

جہلم اور پنڈ دادنخان میں جنگلات، رقبہ جنگلات اور لکڑی چوروں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*7571: **جناب ناصر محمود:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع جہلم اور تحصیل پنڈ دادنخان میں کتنے جنگلات کہاں کہاں واقع ہیں جنگلات کے نام، رقبہ اور مقام کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ب) محکمہ کی جانب سے مذکورہ جنگلات سے لکڑی کی چوری کو روکنے اور جنگلات کی حفاظت کے لئے کرپٹ مافیا سمیت بدعنوان اور نااہل افسران و اہلکاران کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے؟

(ج) محکمہ کی جانب سے یکم جنوری 2019 سے اب تک کتنی ایف آئی آرز محکمہ کی جانب سے یا پرائیویٹ لوگوں کی وجہ سے درج ہوئیں نیز تحصیل پنڈ دادنخان کے جنگلات سے لکڑی چوری کرنیوالوں اور نااہلی یا بدعنوانی میں ملوث ملازمین کے خلاف نقصان کا ازالہ کرنے کے لئے کیا کارروائی عمل میں لائی گئی جنگل وار تفصیل بیان فرمائیں؟

(د) مذکورہ عرصہ میں کن کن ملازمین کے خلاف PEEDA Act کے تحت کارروائی کی گئی اور کن ملازمین کو وارننگ دے کر چھوڑ دیا گیا یا معمولی جرمانہ کیا گیا تفصیلات بیان فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) محکمہ جنگلات جہلم کا کل رقبہ 105009 ایکڑ ہے ضلع جہلم اور تحصیل پنڈ دادنخان میں جنگل کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	جنگلات کے نام	رقبہ (ایکڑ)
1۔	BelaPiraghaib	1066
2۔	BelaSagharpur	64
3۔	Malik Pur& Shah Kamir	793
4۔	Bajwala Forest	913
5۔	Ban Ismail RF	1237
6۔	Barali RF	8253
7۔	BataliDeher UCF	519
8۔	Dandot	8000
9۔	Garat RF	2084
10۔	Jalalpur UCF	13972
11۔	Jindi RF	5345
12۔	Kandal UCF	4710
13۔	Lehri RF	11968
14۔	Nili RF	17214
15۔	Paniala RF	1332
16۔	Rehana&Chobutra&KhalsaAndan	424
17۔	Rohtas UCF	1484
18۔	Sakar RF	930

19۔	Simbli South	1313
20۔	Tilla RF	23388
	ٹوٹل	105009

(ب) محکمہ جنگلات کی جانب سے جنگلات کی لکڑی چوری کو روکنے کے لئے فیلڈ عملہ تعینات ہے اور جو لوگ / مافیا لکڑی چوری کرتا ہے ان کے خلاف مروجہ ایکٹ 1927 ترمیمی 2010 کے تحت ڈائمج رپورٹ ہائے جاری کی جاتی ہے اور ان سے جرمانہ وصول کیا جاتا ہے۔ اور جو افسران و اہلکاران بد عنوانی میں ملوث پائے جاتے ہیں ان کے خلاف پیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کی جاتی ہے۔

(ج) سال 2019 سے اب تک محکمہ جنگلات جہلم میں لکڑی چوری کے 07ایف آئی آر درج کروائی گئی جن کی مالیت 573700روپے ہے اور 129 ڈائمج رپورٹ چاک کی گئی ہیں جن کا عوضانہ 891850 وصول کیا گیا اور جو افسران و اہلکاران بد عنوانی میں ملوث پائے جاتے ہیں ان کے خلاف پیڈا ایکٹ کے تحت کاروائی کی جاتی ہے۔

(د) سال 2019 سے اب تک مندرجہ ذیل ملازمین کے خلاف مروجہ قوانین کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی ہے جن کی تفصیل درجہ ذیل ہیں

نمبر شمار	نام و اہلکاران	ریکوری
1۔	سہیل حنیف فاریسٹ گارڈ	7900
2۔	سہیل حنیف فاریسٹ گارڈ	196272
3۔	بابر نذیر فاریسٹر	32400
4۔	سہیل حنیف فاریسٹ گارڈ	32700

صوبہ میں تیتر اور بٹیر کے غیر قانونی شکار سے متعلقہ تفصیلات

*7762: **میاں عبدالرؤف :** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تیتر، بیٹر کی صوبہ بھر میں سر عام نسل کشی کی جارہی ہے شکاری رات کو تیتر، بیٹر کی آواز کی ریکارڈنگ لاؤڈ سپیکر پر چلا کر غیر قانونی طور پر ایک ہی رات میں ہزاروں پرندوں کا شکار کرتے ہیں؟

(ب) یکم جنوری 2020 سے 30 اگست 2021 تک کتنے غیر قانونی شکار کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے؟

(ج) مذکورہ غیر قانونی شکار کرنے والے افراد سے کتنی رقم جرمانے کے طور پر وصول کی گئی اور کتنے افراد کے خلاف ایف آئی آر کا اندراج ہوا کتنے لوگوں کے خلاف کارروائی کر کے جیل بھجوایا گیا؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) یہ درست نہ ہے کیونکہ محکمہ تحفظ جنگلی حیات و پارکس پنجاب نے صوبہ بھر میں تیتر اور بٹیر کا شکار بذریعہ ریکارڈنگ لاؤڈ سپیکر کیساتھ کرنے پر مکمل پابندی عائد کر رکھی ہے اور جس پر سختی سے عملدرآمد کروایا جاتا ہے تاہم اگر کوئی اس بابت اطلاع موصول ہوتی ہے یا کوئی شخص اس عمل کا ارتکاب کرتا ہوا مشاہدے میں آتا ہے تو وائلڈ لائف ایکٹ کی دفعہ 9 کے تحت فوری اس کا چالان مرتب کر کے قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) یکم جنوری 2020 سے 30 اگست 2021 تک محکمہ تحفظ جنگلی حیات و پارکس پنجاب نے صوبہ بھر میں 7627 غیر قانونی شکاریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کے خلاف وائلڈ لائف ایکٹ کی رُو سے چالانات مرتب کئے۔

(ج) محکمہ تحفظ جنگلی حیات و پارکس پنجاب نے غیر قانونی شکاریوں سے جرمانے کی مد میں 06 کروڑ 56 لاکھ 45 ہزار چار صد 57 روپے جرمانہ کی مد میں وصول کئے ۔ 77 غیر قانونی شکاریوں کیخلاف ایف آئی آرز درج ہوئی ہیں جنہیں جیل بھجوایا گیا۔

بہاولپور: چڑیا گھر کو ویرانی سے بچانے کے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*8175: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور چڑیا گھر جنوبی پنجاب کے کروڑوں باسیوں کی تفریح کے لئے واحد چڑیا گھر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جانوروں کی عدم موجودگی اور ناقص صفائی کی وجہ سے چڑیا گھر ویران ہوتا جارہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مگرمچھ کے تالاب کا پانی برسوں پرانا ہے اور گندہ ہو گیا ہے؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت چڑیا گھر مذکورہ کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (سید عباس علی شاہ):

(الف) بہاولپور چڑیا گھر کے علاوہ جنوبی پنجاب میں بہاولنگر زو، وہاڑی زو، وائلڈ لائف پارک پیرووال، ڈی جی خان زو، وائلڈ لائف پارک رحیم یار خان اور وائلڈ لائف پارک فتح پور بھی موجود ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ چڑیا گھر میں جانوروں کی کمی نہ ہے۔ اس وقت چڑیا گھر میں 67 اقسام کے 652 جانور و پرندے موجود ہیں۔ صفائی کا بہترین انتظام موجود ہے۔ چڑیا گھر میں تقریباً 7 لاکھ سے 8 لاکھ کے درمیان افراد سالانہ سیر کے لئے آتے ہیں جن کو تمام ضروری سہولیات چڑیا گھر انتظامیہ کی طرف سے مہیا کی جاتی ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ مگرمچھ کے تالاب کا پانی ہفتہ میں ایک بار تبدیل کیا جاتا ہے جو کہ مگرمچھ کو اس کا قدرتی ماحول مہیا کرنے کے لئے ضروری ہے۔

(د) جزہائے "ب" اور "ج" کا جواب اثبات میں نہ ہے۔ چڑیا گھر کی انتظامیہ سیر کنندگان کو تمام ضروری سہولیات مہیا کر رہی ہے ۔ چڑیا گھر کی ترقی و بہتری کے لئے حکومت وقتاً فوقتاً ترقیاتی منصوبوں کے لئے فنڈز مہیا کرتی رہتی ہے۔ چڑیا گھر جنوبی پنجاب کی ایک بہترین تفریح گاہ ہے جس میں انواع واقسام کے جانور و پرندوں کے علاوہ خوبصورت لان، جھولے، کنٹین و دیگر سہولیات میسر ہیں۔ بہترین انتظامات کی وجہ سے چڑیا گھر کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

سرگودھاڈویژن میں ماہی پروری کے دفاتر اور سٹاف کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*8221: **محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سرگودھاڈویژن میں ماہی پروری کے دفاتر کہاں کہاں ہیں اوران میں کتنا سٹاف ڈیوٹی سرانجام دے رہاہے؟

(ب) سرگودھاڈویژن میں محکمے کا کتنا رقبہ کس کس جگہ موجود ہے؟

(ج) محکمہ مچھلی کی پیداوار بڑھانے کے لئے کیااقدامات اٹھارہاہے اور محکمہ کے کل کتنے رقبے پر تالاب ہیں؟

(د) گزشتہ دوسال میں مچھلی کی پیداوار میں کتنااضافہ ہواہے اور حکومت کو کتنی آمدنی ہوئی ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری(سید عباس علی شاہ):

(الف) ضلع سرگودھامیں دفاتر اور سٹاف کی تعداد درج ذیل ہے۔

دفاتر	تعداد سٹاف
1۔ڈائریکٹر فشریز، بائیو ڈائیورسٹی ہیچری چشمہ ضلع میانوالی	05
2۔ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز، بائیو ڈائیورسٹی ہیچری، چشمہ ضلع میانوالی	38
3۔ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز سرگودھاڈویژن، بائی پاس لنک روڈ نزدکینال پامز ہاؤسنگ سوسائٹی ضلع سرگودھا	07
4۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز ضلع سرگودھا، بائی پاس لنک روڈ نزدکینال پامز ہاؤسنگ سوسائٹی ضلع سرگودھا	20
5۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز ضلع خوشاب بلاک نمبر04نزد شالیمار ہوٹل جوہر آباد	16
6۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز ضلع میانوالی سول لائن نزدDHQ	30
7۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز ضلع بھکر	12
8۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز موبائل ہیلتھ لیب ضلع سرگودھابائی پاس لنک روڈ نزد کینال پامزہاؤسنگ سوسائٹی ضلع سرگودھا۔	07
9۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز فش ہیچری شاہپور چک مظفر آباد شاہپور صدر ضلع سرگودھا	28

(ب)

	رقبہ
1۔بائیو ڈائیورسٹی چشمہ ضلع میانوالی) ملکیتی واپڈا لیز30سال)	29ایکڑ
2۔ سائیٹ بی چشمہ فشریز کمپلیکس) ماڈل فش فارم) ضلع میانوالی) ملکیتی واپڈا لیز30سال)	40ایکڑ
3۔ گورنمنٹ فش فارم 93 شمالی جھنگ روڈ ضلع سرگودھا	17ایکڑ
4۔ فش سیڈ نرسری یونٹ 93 شمالی بمقام جھنگ روڈ ضلع سرگودھا	3ایکڑ 01کینال
5۔ فش سیڈ نرسری یونٹ 93 شمالی بھاگٹانوالہ بمقام 81 جنوبی لاہور روڈ ضلع سرگودھا	2.5کینال
6۔ فش سیڈ نرسری یونٹ ٹھٹھی گنجیرہ ضلع خوشاب	6ایکڑ
7۔ فش سیڈ نرسری یونٹ ضلع میانوالی	03ایکڑ
8۔ گورنمنٹ فش فارم داؤد خیل ضلع میانوالی	15ایکڑ
9۔ نرسری یونٹ کوٹلہ جام ضلع بھکر	03ایکڑ
10۔ دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز فش ہیچری شاہ پور ضلع سرگودھا موضع مظفر آباد بھلوال روڈ شاہ پور صدر	25ایکڑ
11۔ فش سیڈ نرسری یونٹ ضلع بھلوال	07ایکڑ
12۔ گورنمنٹ فش فارم 93 شمالی جھنگ روڈ ضلع سرگودھا	83ایکڑ (خالی رقبہ)
	کل رقبہ:231ایکڑ3.5کینال

(ج) **مچھلی کی پیداوار بڑھانے کے لئے محکمہ مندرجہ ذیل اقدامات اُٹھا رہا ہے۔**

1۔

i) فارم کے ڈیزائن اور تعمیر کے لئے بلا معاوضہ فنی معلومات کی فراہمی

ii) فارم کے انتظام و انصرام کے لئے بلا معاوضہ فنی معلومات کی فراہمی

iii) فارم بنانے کے لئے محکمہ زراعت سے بلڈوزر کی رعائتی نرخوں پر فراہمی

iv) زرعی ترقیاتی بنک اور بنک آف پنجاب کی طرف سے قرضہ کی سہولت

v) مچھلی فارم کے لئے نصب ٹیوب ویل کے لئے واپڈا کی طرف سے زرعی نرخوں پر بجلی کی فراہمی
vi) محکمہ ماہی پروری کی جانب سے فش فارمنگ سے منسلک افراد کے لئے مفت تربیتی کورسز کا انعقاد
vii) محکمہ ماہی پروری پنجاب کی طرف سے مختلف قابلِ افزائش مچھلیوں کے پونگ کی سستے نرخوں پر فراہمی
viii) فارم کے پانی و مٹی کا مفت تجزیہ اور مچھلی کی بیماری کی تشخیص و علاج کی بلامعاوضہ خدمات
ix) جھینگا فارمنگ اور کیج فش کلچر کے لئے فارمرز کو سبسڈی کا پروگرام

2۔ محکمہ ماہی پروری قدرتی پانیوں سے مچھلی کی پیداوار بڑھانے کے لئے سالانہ لاکھوں کی تعداد میں بچہ مچھلی دریاؤں میں چھوڑتا ہے۔ سال 2021-22 میں محکمہ ماہی پروری نے سرگودھا ڈویژن کے قدرتی پانیوں میں 55.91 لاکھ بچہ مچھلی چھوڑا۔ سرگودھا ڈویژن میں کل 46.225 ایکڑ سرکاری رقبہ میں فش فارم موجود ہیں۔

(د) گذشتہ دو سالوں میں سرگودھا ڈویژن میں 543 ایکڑ رقبہ پر فش فارمنگ بڑھی ہے جس سے تقریباً 651 میٹرک ٹن مچھلی کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔

حکومت کو سرگودھا ڈویژن کے سرکاری پانیوں کی نیلامی، لائسنس فیس، مچھلی اور بچہ مچھلی کی فروخت سے مندرجہ ذیل آمدنی ہوئی ہے۔

نمبر شمار	سال	کل آمدن
1۔	2020-21	69.619 ملین روپے
2۔	2021-22(upto اپریل 2022)	135.735 ملین روپے

غیر نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات

صوبہ میں ماہی پروری کے رجسٹرڈ فارمز کی تعداد نیز آمدن سے متعلقہ تفصیلات

1386: رانامنور حسین: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سرگودھا میں ماہی پروری کے کتنے فارم رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) مچھلیوں کوفارم میں لگنے والی بیماریوں کے تدارک کے لئے محکمہ نے کیااقدامات اُٹھائے ہیں؟

(ج) ماہی پروری سے محکمہ کو سالانہ کتنی آمدن حاصل ہو رہی ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری(سید عباس علی شاہ) :

(الف) ضلع سرگودھا میں ماہی پروری کے رجسٹرڈ فش فارمز کی تعداد 335 ہے زائرین کا رقبہ 11520 ایکڑ ہے۔

(ب) فشریز ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مناواں لاہور میں بیمار مچھلیوں کی تشخیص اور علاج کے لئے باقاعدہ پیتھالوجی لیب کام کر رہی ہے پرائیوٹ فارمرز کو بیمار مچھلیوں کی تشخیص اور علاج کی سہولت مفت فراہم کی جاتی ہے اس کے علاوہ ایک ترقیاتی اسکیم کے تحت ہر ڈویژنل ہیڈکوارٹر پر موبائل لیبارٹری کی سہولیات پیدا کی جارہی ہیں جو فارمرز کو ان کے فارمز ہی پر مچھلیوں کی بیماریوں کی تشخیص اور علاج کی سہولیات مہیا کریں گی۔

(ج) محکمہ فشریز کی آمدنی برائے سال 21-2020 میں مبلغ 421.301 ملین روپے ہے۔

شیخوپورہ پی پی۔138 میں شجرکاری مہم کے تحت لگائے گئے پودوں کی اقسام سے متعلقہ تفصیلات

1395: میاں عبدالرؤف: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا حلقہ پی پی۔138 ضلع شیخوپورہ میں شجرکاری مہم کے تحت حکومت نے پوداجات لگائے ہیں اور کس کس قسم کے پوداجات لگائے ہیں؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں پوداجات مخصوص جگہ پر لگائے گئے ہیں یاان کے لئے کوئی جگہ سرکاری طور پر مختص کی گئی ہے نیز کتنی تعداد میں پوداجات لگائے گئے ہیں اوران پر کتنی رقم خرچ کی گئی ہے تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا موجودہ حکومت نے شجرکاری مہم کے لئے موجودہ بجٹ میں فنڈز مختص کئے ہیں تو انکی تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری(سید عباس علی شاہ):

(الف) حلقہ پی پی۔138 ضلع شیخوپورہ میں شجرکاری مہم TBTTP کے تحت حکومت نے کوئی رقبہ نہ لگایا ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں شجرکاری مہم میں کوئی رقبہ نہ لگایا گیا ہے۔

(ج) حلقہ پی پی۔138 میں سال 22-2021 میں بھی کوئی رقبہ نہ لگایا جانا ہے جس کی وجہ سے موجودہ حکومت نے مذکورہ حلقہ کے لئے شجرکاری مہم میں موجودہ بجٹ میں کوئی فنڈ مختص نہ کئے ہیں۔

شیخوپورہ: پی پی۔137 اور 138 میں رابطہ سڑکوں کے دونوں اطراف درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

1407: میاں عبدالروف: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔137 اور 138 کے مختلف چکوک کو جانے والی چھوٹی رابطہ سڑکوں کے دونوں اطراف سفیدے کے درخت لگائے جارہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑکیں چھوٹی اور چوڑائی میں کم ہونے کی وجہ سے وہاں سے بڑی زرعی مشینری نہیں گزر سکتی؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت چھوٹی سڑکوں کی بجائے بڑی شاہرات کے دونوں اطراف سفیدے کے درخت کی بجائے دوسری اقسام کے درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری(سید عباس علی شاہ) :

(الف) پی پی۔ 137 اور 138 کے مختلف چکوک کو جانے والی چھوٹی رابطہ سڑکوں کے دونوں اطراف سفیدے کے درخت نہ لگائے گئے ہیں۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں شجر کاری مہم میں کوئی رقبہ نہ لگایا گیا ہے۔

(ج) جی، حکومت پنجاب بڑی سڑکوں پر سفیدے کے علاوہ دوسری اقسام کے درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

مہاجر پرندوں کے غیر قانونی شکار سے نسل معدوم ہونے سے متعلقہ تفصیلات

1431: جناب بابر حسین عابد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہر سال سردیوں میں بیرون ممالک سے مختلف پرندے جن میں چیکلا، ڈگوش، نیگی اور ہینجھ وغیرہ ہجرت کرکے صوبہ میں آتے ہیں؟

(ب) ہجرت کرکے آنے والے دیگر اقسام کے پرندوں کی تفصیل بھی فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ہجرت کرکے آنے والے پرندوں کا لوگ بڑی تعداد میں شکار کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان پرندوں کی نسل نہیں بڑھ پاتی؟

(د) حکومت / محکمہ ان پرندوں کے شکار پر مکمل پابندی لگانے اور غیر قانونی شکار کرنے والے افراد کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری(سید عباس علی شاہ) :

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے سردیوں میں مختلف پرندے سائبیریا سے ہجرت کرکے صوبہ میں آتے ہیں لیکن مذکورہ پرندگان کا صوبے میں ہجرت کرکے آنے کا کوئی ریکارڈ دستیاب نہ ہے۔

(ب) ہجرت کرکے آنے والے دیگر اقسام کے پرندوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

گھ، قاز، کونجیں، حواصل، لم ڈھینگ، سرخاب، انواع واقسام کی مرغابیاں وڈکس، بٹیر، فالکن اور تلور وغیرہ شامل ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے ہجرت کرکے آنیوالے محض ان پرندوں کا شکار مستند اسلحہ وشوٹنگ لائسنس کیا جاتا ہے جو کہ وائلڈ لائف ایکٹ کے جدول اول میں ہیں تاہم جدول سوئم

میں شامل پرندوں کے شکار کی صورت میں وائلڈ لائف ایکٹ کی خلاف ورزی چالان اور جرمانے کئے جاتے ہیں اور ایسے پرندوں کے شکار کی ہر گز اجازت نہ ہے جن کی نسلیں معدوم ہونے کا خدشہ ہے۔

(د) محکمہ نے جن پرندوں کے شکار پر پابندی عائد کر رکھی ہے وہ ایکٹ کے جدول سوئم میں شامل ہیں مزید جن کی نسل معدوم ہونے کا خدشہ ہو انہیں بھی جدول اول سے سوئم میں منتقل کر دیا جاتا ہے اسی کے پیش نظر محکمہ نے حال ہی میں ایک پرندے سفید چھاتی والے لگھ کو جدول اول سے سوئم میں منتقل کرنے کی منظوری حاصل کی ہے۔

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: اب ہم Government Business شروع کرتے ہیں اور آج کے ایجنڈے پر درج ذیل Bills ہیں۔

مسودات قانون

(جو زیر غور لائے گئے)

مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب کمیشن آن سٹیٹس آف وومن 2022

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Commission on the Status of Women (Amendment) Bill 2020. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the Punjab Commission on the Status of Women (Amendment) Bill 2020, as recommended by Standing Committee on Gender Mainstreaming, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Commission on the Status of Women (Amendment) Bill 2020, as recommended by Standing Committee on Gender Mainstreaming, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Commission on the Status of Women (Amendment) Bill 2020, as recommended by Standing Committee on Gender Mainstreaming, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

> "That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

> "That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

"That the Punjab Commission on the Status of Women (Amendment) Bill 2020, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Commission on the Status of Women (Amendment) Bill 2020, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Commission on the Status of Women (Amendment) Bill 2020, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

مسودہ قانون (ترمیم) لاہور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 سے متعلق جناب گورنر کے پیغام کو زیر غور لایا جانا

MR SPEAKER: Now, we take up the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the message of the Governor.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the message of the Governor in respect of the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022, as passed by the Assembly on 24 August 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the message of the Governor in respect of the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022, as received and circulated, is taken into consideration at once."

Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for reconsideration of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

The motion moved and the question is:

> "That the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Since the motion for the reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in any clause of the Bill. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

The motion moved and the question is:

"That the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 سے متعلق جناب گورنر کے پیغام کو زیر غور لایا جانا

MR SPEAKER: Now, we take up the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the message of the Governor.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

"That the message of the Governor in respect of the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022, as passed by the Assembly on 24 August 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the message of the Governor in respect of the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022, as received and circulated, is taken into consideration at once."

Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for reconsideration of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

The motion moved and the question is:

> "That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article

116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Since the motion for the reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in any clause of the Bill. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

"That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

The motion moved and the question is:

"That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

جناب سپیکر: جناب عمر فاروق ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب عمر فاروق: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پیمرا کی جانب سے بول نیٹ ورک کے لائسنس کی منسوخی کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہ فیڈرل گورنمنٹ کا معاملہ ہے اس کو وہاں بھیجا جائے۔

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پیمرا کی جانب سے بول نیٹ ورک کے لائسنس کی منسوخی کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پیمرا کی جانب سے بول نیٹ ورک کے لائسنس کی منسوخی کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

معزز ایوان کا وفاقی حکومت اور پیمرا سے "بول چینل" کی بندش کا حکمنامہ واپس لینے کا مطالبہ

جناب عمر فاروق: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان پیمرا کی جانب سے بول نیٹ ورک کا لائسنس منسوخ کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ بول نیوز کی بندش کے پیچھے ہزاروں صحافیوں کا معاشی قتل عام کرنے کا منصوبہ ہے جسے کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ وفاقی حکومت نے بول نیوز کو بند کر کے آزادیِ صحافت پر جو گھناؤنا وار کیا ہے اُس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت اور پیمرا سے بول نیوز کی بندش کا حکمنامہ فوری واپس لینے کا مطالبہ کرتا ہے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان پیمرا کی جانب سے بول نیٹ ورک کا لائسنس منسوخ کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ بول نیوز کی بندش کے پیچھے ہزاروں صحافیوں کا معاشی قتل عام کرنے کا منصوبہ ہے جسے کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ وفاقی حکومت نے بول نیوز کو بند کر کے آزادیِ صحافت پر جو گھناؤنا وار کیا ہے اُس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت اور پیمرا سے بول نیوز کی بندش کا حکمنامہ فوری واپس لینے کا مطالبہ کرتا ہے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان پیمرا کی جانب سے بول نیٹ ورک کا لائسنس منسوخ کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ بول نیوز کی بندش کے پیچھے ہزاروں صحافیوں کا معاشی قتل عام کرنے کا منصوبہ ہے جسے کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ وفاقی

حکومت نے بول نیوز کو بند کر کے آزادیِ صحافت پر جو گھناؤنا وار کیا ہے
اُس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت اور پیمرا
سے بول نیوز کی بندش کا حکمنامہ فوری واپس لینے کا مطالبہ کرتا ہے۔"

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اب جناب احمد خان قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں لہٰذا محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب احمد خان: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234
کے تحت قاعدہ 115 و دیگر قواعد کو معطل کر کے جناب حلیم عادل شیخ
اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی پر قائم ہونے والے بے بنیاد مقدمات اور ظلم
ستم کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

محترمہ زیب النساء: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: میڈم! ایک منٹ تشریف رکھیں۔ یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234
کے تحت قاعدہ 115 و دیگر قواعد کو معطل کر کے جناب حلیم عادل شیخ
اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی پر قائم ہونے والے بے بنیاد مقدمات اور ظلم
ستم کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234
کے تحت قاعدہ 115 و دیگر قواعد کو معطل کر کے جناب حلیم عادل شیخ

اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی پر قائم ہونے والے بے بنیاد مقدمات اور ظلم ستم کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! کورم کی نشاندہی کی گئی ہے۔

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

معزز ایوان کا وفاقی حکومت سے اپوزیشن لیڈر جناب حلیم عادل شیخ پر جھوٹے مقدمات ختم کر کے فی الفور رہائی کا مطالبہ

جناب احمد خان: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حلیم عادل شیخ اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی پر imported حکومت کی ایما پر ہونے والے ظلم و ستم بہیمانہ جسمانی و ذہنی تشدد کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ Imported حکومت حلیم عادل شیخ پر ریاستی جبر کے پہاڑ توڑ رہی ہے۔ ان کے بطور اپوزیشن لیڈر حقوق کو بھی پامال کیا جارہا ہے مگر ظلم و ستم کی یہ تاریک رات ختم ہونے والی ہے اور جناب عمران خان کی قیادت میں قوم فرسودہ نظام سے آزادی کے قریب تر ہے انشاءاللہ۔ یہ ایوان حلیم عادل شیخ سے ان مشکل حالات میں مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور وفاقی و سندھ حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ ان پر قائم کردہ جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات کو فی الفور واپس لیا جائے اور انہیں فوری طور پر رہا کیا جائے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حلیم عادل شیخ اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی پر imported حکومت کی ایما پر ہونے والے ظلم و ستم بہیمانہ جسمانی و ذہنی تشدد کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ Imported حکومت حلیم عادل شیخ پر ریاستی جبر کے پہاڑ توڑ رہی ہے۔ ان کے بطور اپوزیشن لیڈر حقوق کو بھی پامال کیا جارہا ہے مگر ظلم و ستم کی یہ تاریک رات ختم ہونے والی ہے اور جناب عمران خان کی قیادت میں قوم فرسودہ نظام سے آزادی کے قریب تر ہے انشاءاللہ۔ یہ ایوان حلیم عادل شیخ سے ان مشکل حالات میں مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور وفاقی و سندھ حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ ان پر قائم کردہ جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات کو فی الفور واپس لیا جائے اور انہیں فوری طور پر رہا کیا جائے۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! کورم کی نشاندہی کی گئی ہے۔

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حلیم عادل شیخ اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی پر imported حکومت کی ایما پر ہونے والے ظلم و ستم بہیمانہ جسمانی و ذہنی تشدد کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ Imported حکومت حلیم عادل شیخ پر ریاستی جبر کے پہاڑ توڑ رہی ہے۔ ان کے بطور اپوزیشن لیڈر حقوق کو بھی پامال کیا جارہا ہے مگر ظلم و ستم کی یہ تاریک رات ختم ہونے والی ہے اور جناب عمران خان کی قیادت میں قوم فرسودہ نظام سے آزادی کے قریب تر ہے انشاءاللہ۔ یہ ایوان حلیم عادل شیخ سے ان مشکل حالات میں مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور وفاقی و سندھ حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ ان پر قائم کردہ جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات کو فی الفور واپس لیا جائے اور انہیں فوری طور پر رہا کیا جائے۔

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا وقت ختم ہوا لہٰذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 12۔ ستمبر 2022 دوپہر 3 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔